بدھ 6 جون 2007ء

احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کیلئے

روزنامہ
C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

بدھ 6 جون 2007ء 20 جمادی الاول 1428 ہجری 6 احسان 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 125

اندر کا واعظ

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:۔
جس کو اپنے اندر سے واعظ مل گیا اس کو خدا کی طرف سے محافظ مل گیا۔

(فردوس الاخبار جلد اول صفحہ 46 حدیث نمبر 4)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

یقیناً یاد رکھو کہ خدا ہے اور مر کر اس کے حضور ہی جانا ہے۔ کون کہہ سکتا ہے کہ سال آئندہ کے انہیں دنوں میں ہم میں سے یہاں کون ہوگا اور کون آگے چلا جائے گا۔ جبکہ یہ حالت ہے اور یہ یقینی امر ہے پھر کس قدر بدقسمتی ہوگی۔ اگر اپنی زندگی میں قدرت اور طاقت رکھتے ہوئے اس اصل مقصد کے لئے سعی نہ کریں۔ .... تو ضرور پھیلے گا اور وہ غالب آئے گا کیونکہ خدا تعالیٰ نے ایسا ہی ارادہ فرمایا ہے مگر مبارک ہوں گے وہ لوگ جو اس اشاعت میں حصہ لیں گے۔ یہ خدا تعالیٰ کا فضل اور احسان ہے جو اس نے تمہیں موقعہ دیا ہے۔ یہ زندگی جس پر فخر کیا جاتا ہے، ہیچ ہے اور ہمیشہ کی خوشی کی وہی زندگی ہے جو مرنے کے بعد عطا ہوگی۔ ہاں یہ سچ ہے کہ وہ اسی دنیا اور اسی زندگی سے شروع ہو جاتی ہے اور اس کی تیاری بھی یہاں ہی ہوتی ہے۔

عرصہ ہوا کہ خدا تعالیٰ نے مجھ پر ظاہر کیا تھا کہ ایک بہشتی مقبرہ ہوگا۔ گویا اس میں وہ لوگ داخل ہوں گے جو اللہ تعالیٰ کے علم اور ارادہ میں جنتی ہیں۔ پھر اس کے متعلق الہام ہوا۔ انزل فیھا کل رحمۃ۔ اس سے کوئی نعمت اور رحمت باہر نہیں رہتی۔ اب جو شخص چاہتا ہے کہ وہ ایسی رحمت کے نزول کی جگہ میں دفن ہو۔ کیا عمدہ موقعہ ہے کہ وہ دین کو دنیا پر مقدم کرلے اور اللہ تعالیٰ کی مرضی کو اپنی مرضی پر مقدم کرلے۔ یہ صدی جس کے تیئس سال گزرنے کو ہیں گزر جائے گی اور اس کے آخر تک موجودہ نسل میں سے کوئی نہ رہے گا اور اگر نکما ہو کر رہا تو کیا فائدہ؟ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ تم اپنا صدقہ پہلے بھیجو۔ یہ لفظ صدقہ کا صدق سے لیا گیا ہے۔ جب تک اللہ تعالیٰ کی راہ میں کوئی کامل نمونہ اپنے صدق اور اخلاص کا نہیں دکھاتا۔ لاف زنی سے کچھ بن نہیں سکتا۔

الوصیت اشتہار میں جو میں نے حصہ جائیداد کی اشاعت .... کے لئے وصیت کرنے کی قید لگائی ہے۔ میں نے دیکھا کہ کل بعض نے 1/6 کی کردی ہے۔ یہ صدق ہے جو ان سے کراتا ہے اور جب تک صدق ظاہر نہ ہو کوئی مومن نہیں کہلا سکتا۔

تم اس بات کو کبھی مت بھولو کہ خدا تعالیٰ کے فضل و کرم کے بغیر جی ہی نہیں سکتے چہ جائیکہ موت سر پر ہو۔ طاعون کا موسم پھر آ رہا ہے۔ زلزلہ کا خوف الگ دامنگیر ہے۔ وہ تو بڑا ہی بے وقوف ہے جو اپنے آپ کو امن میں سمجھتا ہے امن میں تو وہی ہو سکتا ہے جو اللہ تعالیٰ کا سچا فرمانبردار اور اس کی رضا کا جویاں ہے۔ ایسی حالت میں بے بنیاد زندگی کے ساتھ دل لگانا کیا فائدہ؟

(ملفوظات جلد چہارم۔ صفحہ 616)

وقف عارضی میں شمولیت

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث وقف عارضی میں شمولیت کے بارے میں فرماتے ہیں۔
”ہر احمدی کو چاہئے کہ وہ اپنے نفس کو بھی اور اپنے بھائی کو بھی یہ تلقین کرے کہ وہ وقف عارضی میں شامل ہو“ (روزنامہ الفضل 27 اگست 1969ء)

پروفیشنل ورکشاپ برائے کمپیوٹر گرافکس

ایسوسی ایشن آف احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز ربوہ مجلس مورخہ 10 جون 2007ء کو کمپیوٹر گرافکس کے حوالے سے ایک پندرہ روزہ پروفیشنل ورکشاپ منعقد کر رہی ہے۔ کمپیوٹر کا بنیادی علم رکھنے والے خواتین و حضرات شرکت کر سکتے ہیں۔ خواہش مند خواتین وحضرات 10 جون صبح 12 بجے تک رجسٹریشن کروالیں۔ ورکشاپ، لیب، نصرت جہاں اکیڈمی میں بعد نماز عصر تا مغرب ہوگی۔ رجسٹریشن اور مزید معلومات کیلئے مندرجہ ذیل نمبرز پر رابطہ کریں۔

فیس-/300 روپے

0333-6701710,0333-6549165

(صدر ربوہ مجلس AACP)

تعلیمی تربیتی وفنی کلاس

(مجلس نابینا ربوہ)

مجلس نابینا ربوہ کی پندرہ روزہ سالانہ تعلیمی، تربیتی اور فنی کلاس مورخہ 16 تا 30 جون 2007ء انصار اللہ مقامی کے ہال میں منعقد ہو رہی ہے۔ 2 جون سے فنی ورکشاپ شروع ہوگی جس میں مکرم حافظ طالب حسین صاحب ممبران کو کرسیاں اور چارپائیاں بنانا سکھائیں گے۔ تمام نابینا ممبران اس میں شامل ہو کر فائدہ حاصل کریں اول دوئم سوئم چہارم پوزیشن حاصل کرنے پر نقد انعامات دیئے جائیں گے۔ تمام امراء ضلع و مربیان اپنے اپنے حلقہ میں احمدی نابینا دوستوں کو اس کلاس میں شامل ہونے کی تاکید کریں اور ان کی راہنمائی فرمائیں۔

(صدر مجلس نابینا ربوہ)

تم اپنا بنا لو

گلشن میں نئے پھول کھِلے ہیں جو سنبھالو
غنچے ہیں، انہیں تیز ہواؤں سے بچا لو

پھینکا ہے جنہیں بادِ مخالف نے زمیں پر
تم اپنا بنا لو انہیں مٹی سے اٹھا لو

چہرے سے غبار ان کے ذرا پونچھ کے دیکھو
مٹی میں چھپے پھول ہیں سینے سے لگا لو

جو زرد ہوئے شاخِ شجر تھام رہے ہیں
دو رنگِ بہاراں انہیں رنگین بنا لو

ہر پھول امانت ہے جو گلشن میں کھِلا ہے
ہر پھول سے تم دامنِ گلزار سجا لو

ضیاء اللہ مبشر

ایک شرط بیعت

حضرت مسیح موعودؑ دس شرائط بیعت میں فرماتے ہیں:۔
"عام خلق اللہ کی ہمدردی میں محض للہ مشغول رہے گا اور جہاں تک بس چل سکتا ہے اپنی خداداد طاقتوں اور نعمتوں سے بنی نوع کو فائدہ پہنچائے گا۔"

مخلوق خدا کی ہمدردی اور ان کی خدمت کا ایک موقع اس وقت ظاہر ہوتا ہے جب کوئی شخص بیمار ہو جائے۔ بیماروں کی ایک بہت بڑی تعداد ایسی ہے جو کہ فضل عمر ہسپتال میں بغرض علاج دور ونزدیک سے آتی ہے۔ مگر وہ اپنا علاج خود کروانے کی استطاعت نہیں رکھتی۔ احمدی احباب اور خواتین کے عطیات کے ذریعہ انہیں علاج کی ممکنہ سہولت مفت فراہم کرنے کی کوشش کی جاتی ہے لیکن سب ضرورت مندوں کی ضرورت کو پورا کرنے کیلئے احباب جماعت سے تعاون کی درخواست ہے۔ احباب وخواتین سے گزارش ہے کہ وہ مستحق مریضوں کے علاج کی مد "امداد مریضان" اور ہسپتال کی مد "ڈویلپمنٹ" میں بطور صدقہ جاریہ اپنے عطایا بھجوائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

تحریک جدید کا مقصد

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ فرمودہ 11 نومبر 2005ء میں فرماتے ہیں کہ:۔

''حضرت مصلح موعود کے تحریک جدید کو جاری کرنے کا مقصد یہی تھا کہ (۔) تیار ہوں جو بیرونی ملکوں میں جائیں، وہاں مشن کھولے جائیں، (۔) تعمیر کی جائیں اور (۔) احمدیت کے پیغام کو دنیا میں پھیلایا جائے۔ آپ نے ایک دفعہ بڑے درد سے فرمایا تھا کہ میں چاہتا ہوں کہ دنیا کے چپہ چپہ پر (۔) بن جائے اور دنیا جس میں عرصہ دراز سے تثلیث کی پکار بلند ہو رہی ہے خدائے واحد کے نام سے گونجنے لگے۔''

(مطبوعہ روزنامہ الفضل 23 فروری 2006ء)

(مرسلہ: وکیل المال اول تحریک جدید)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

بیوت الذکر آباد کریں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں کہ:۔

"سب سے پہلے ہمیں اللہ تعالیٰ کے حضور جھکتے ہوئے اپنی نمازوں کو اپنی دعاؤں کو اس کیلئے خالص کرنا ہوگا اور یہی بنیادی چیز ہے اگر نمازوں میں ذوق اور سکون میسر آ گیا تو سمجھیں سب کچھ مل گیا...... اور نماز قائم کرنے سے مراد یہ ہے کہ باجماعت نماز کی ادائیگی کرو پس ہر احمدی کا فرض ہے کہ اپنی (بیوت الذکر) کو آباد کریں اور پانچ وقت نماز کیلئے (بیوت الذکر) میں آئیں اور نہ صرف خود آئیں بلکہ اپنے بچوں کو بھی (بیوت الذکر) میں نماز پڑھنے کی عادت ڈالیں اور ہماری (بیوت الذکر) اتنی زیادہ نمازیوں سے بھرنی شروع ہوجائیں کہ چھوٹی پڑ جائیں۔ خدا کرے ہم اس کے عابد بندے بن سکیں اور خدا تعالیٰ سے سچا تعلق پیدا کرنے والے ہوں۔"

(خطبات مسرور جلد دوم صفحہ 229,220)

(مرسلہ: مرکزی اصلاحی کمیٹی)

ولادت

مکرم عمران احمد خان صاحب کارکن ماہنامہ انصار اللہ تحریر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے میری ہمشیرہ مکرمہ فرزانہ مطلوب صاحبہ زوجہ مکرم مطلوب احمد صاحب حال کینیڈا کو دوسرے بیٹے سے نوازا ہے نومولود کا نام عبداللہ احمد تجویز ہوا ہے۔ بچہ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے نومولود مکرم فضل احمد صاحب جھنگ کا پوتا، مکرم ظفر احمد خان صاحب رحمان کالونی کا نواسہ اور حضرت ڈپٹی فقیر اللہ خان صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہے احباب جماعت سے نومولود کی صحت وسلامتی خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

ہدایات برائے سیکرٹریان تعلیم

پاکستان بھر میں سکولز اور کالجز میں موسم گرما کی رخصتوں کا آغاز جلد ہی ہو رہا ہے۔ سیکرٹریان تعلیم سے گزارش ہے کہ وہ مندرجہ ذیل امور کی طرف خاص طور پر توجہ دیں۔

(1) دوران تعطیلات طلبہ سے مستقل رابطہ رکھیں اور خاص طور پر قرآن کریم پڑھنے، انگریزی اور اردو بہتر کرنے کی طرف زیادہ سے زیادہ توجہ دلائی جائے۔

(2) جن طلبہ نے میٹرک اور انٹرمیڈیٹ کا امتحان دیا ہے ان کیلئے کیریئر پلاننگ کے پروگرام بطرز سوال وجواب منعقد کئے جائیں اور اس سلسلہ میں ایسوسی ایشن آف احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز (AACP) اور انٹرنیشنل ایسوسی ایشن آف احمدی آرکیٹکٹس اینڈ انجینئرز (IAAAE) سے مدد حاصل کی جائے۔

(3) میٹرک تک کے طلبہ کیلئے فری کوچنگ کلاسز کا انتظام کیا جائے تاکہ اس دوران ان کی کمی کو دور کیا جا سکے۔

(4) حضرت مسیح موعود کی کتب کے مطالعہ کی طرف خصوصی توجہ دلائی جائے تاکہ سکول کی پڑھائی میں بھی برکت پڑے۔

(5) ان دنوں میں ذیلی تنظیموں کے کام کروائے جائیں تاکہ جماعت کے کام کرنے کی روح پیدا ہو اور آگے جاکر جماعت احمدیہ کیلئے مفید وجود ثابت ہوں۔

(6) عمومی طور پر اپنی جماعت کے طلبہ پر نظر رکھیں اور ان تعطیلات میں فارغ نہ پھرنے دیں بلکہ ان رخصتوں کو صحیح مصرف میں لائیں۔

(7) اگر ممکن ہو تو طلباء کو مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کے تعاون سے Hiking پر لے جایا جائے۔

(نظارت تعلیم)

ولادت

مکرمہ بشریٰ سعید صاحبہ نائب صدر لجنہ جماعت احمدیہ نوکوٹ ضلع میرپور خاص تحریر کرتی ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل وکرم کے ساتھ میرے بیٹے مکرم لئیق احمد عاطف صاحب مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ کو مورخہ 28 مئی 2007ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے اور نعمان عاطف نام تجویز ہوا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو درازی عمر اور صحت وسلامتی والی زندگی عطا فرمائے، نیک، صالح، خادم دین، والدین کیلئے قرۃ العین اور دین و دنیا کی حسنات وبرکات کا وارث بنائے۔ آمین

نور العین فیملی کلینک

فیملی بھر کے جنرل معائنہ وعلاج کیلئے مورخہ 2 جون سے شام 6 بجے تارات 8 بجے مکرم ڈاکٹر امتیاز احمد صاحب ایم ڈی (امریکہ) فیملی فزیشن ادارہ نور العین بلڈ ڈونیشن سنٹر میں مریضوں کا معائنہ کرتے ہیں پرچی فیس صرف -/30 روپے ہے۔ احباب اس سہولت سے فائدہ اٹھائیں۔ مزید معلومات کیلئے ادارہ سے رابطہ فرمائیں۔

برائے رابطہ: 047-6215201-047-6212312

(انچارج نور العین)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

غلام مصباح بلوچ صاحب

رفیق حضرت مسیح موعود۔ یکے از 313

حضرت میاں نجم الدین صاحب بھیروی

ولادت 1864ء۔بیعت 4/اگست 1889ء ۔وفات 2دسمبر 1915ء۔

حضرت میاں نجم الدین صاحب بھیروی ولد میاں احمد یار صاحب حضرت خلیفة المسیح الاول کے قریبی رشتہ داروں میں سے تھے۔آپ ابتدا ہی میں سلسلہ احمدیہ کے ساتھ وابستہ ہوگئے تھے چنانچہ آپ کی بیعت رجسٹر بیعت اولیٰ میں محفوظ ہے جہاں آپ کا اندراج اس طرح ہے۔

4/اگست 1889ء روز یکشنبہ نجم الدین ولد احمد یار ساکن بھیرہ برادری جدی مولوی حکیم نور دین صاحب (پیشہ) نوکری۔

(تاریخ احمدیت جلداول صفحہ 349 نیوایڈیشن)

جلسہ سالانہ 1892ء میں شمولیت

آپ کو جماعت احمدیہ کے دوسرے تاریخی جلسہ سالانہ منعقدہ 27 دسمبر 1892ء بمقام قادیان میں شامل ہونے کی توفیق ملی۔حضرت مسیح موعود نے شرکاء جلسہ کی فہرست کتاب آئینہ کمالات اسلام کے آخر میں درج فرمائی ہے پانچویں نمبر پر آپ کا نام درج ہے:

(5)میاں نجم الدین صاحب بھیرہ ضلع شاہ پور

(روحانی خزائن جلد 5 صفحہ 616)

313 رفقاء میں شمار

آپ کو یہ سعادت بھی حاصل ہے کہ حضور نے آپ کا نام اپنے کبار 313 رفقاء میں شامل فرمایا ہے، آپ کا نمبر 252 ہے:

252۔ میاں نجم الدین صاحب بھیرہ

(انجام آتھم، روحانی خزائن جلد 11 صفحہ 328)

پیشگوئی کے گواہ

حضور نے اپنی کتاب نزول المسیح میں الہام الٰہی کے مطابق پوری ہونے والی پیشگوئیوں اور نشانات کا ذکر کیا ہے جس کے ذیل میں پیشگوئیوں کے گواہوں کے اسماء بھی درج فرمائے ہیں، پیشگوئی نمبر 43 پر آپ نے لیکھرام کے متعلق ظاہر ہونے والے نشان کا ذکر فرمایا ہے جس کے زندہ گواہ رویت میں حضرت میاں نجم الدین صاحب بھیروی کا نام بھی شامل فرمایا ہے۔

پھر حضور نے اپنے ایک اشتہار بعنوان ''کیا محمد حسین بٹالوی ایڈیٹر اشاعة السنہ کو عدالت صاحب ڈپٹی کمشنر ضلع گورداسپور میں کرسی ملی؟'' مطبوعہ 7 مارچ 1898ء میں معزز گواہوں کے اسماء میں آپ کا نام میاں نجم الدین صاحب بھیرہ بھی درج فرمایا ہے۔

(مجموعہ اشتہارات جلد سوم 37)

مہتمم لنگر خانہ

آپ حضرت مسیح موعود کی زندگی ہی میں ہجرت کرکے قادیان آگئے تھے آپ کا سن ہجرت معلوم نہیں۔قادیان میں آپ نے حضرت خلیفة المسیح الاول کے مکان کی شرقی جانب اپنا مکان بنوایا، قادیان میں آپ لنگر خانہ کے مہتمم مقرر ہوئے آپ نے نہایت دیانت اور امانت سے اس خدمت کو سرانجام دیا۔آپ نے مجتہدانہ طبیعت پائی تھی سلسلہ کی خدمت اور مہمانوں کے آرام کا اپنی طاقت اور سمجھ کے موافق بہت خیال رکھتے تھے، حضور بھی وقتاً فوقتاً آپ کو مہمانوں کے آرام کے متعلق تاکید فرماتے رہتے تھے۔ایک مرتبہ 25 دسمبر 1903ء کو جبکہ بہت سے مہمان بیرون جات سے آگئے تھے حضور نے آپ کو بلا کر فرمایا:

دیکھو بہت سے مہمان آئے ہوئے ہیں ان میں سے بعض کو تم شناخت کرتے ہو اور بعض کو نہیں اس لیے مناسب یہ ہے کہ سب کو واجب الاکرام جان کر تواضع کرو، سردی کا موسم ہے چائے پلاؤ اور تکلیف کسی کو نہ ہو تم پر میرا احسن ظن ہے کہ مہمانوں کو آرام دیتے ہو ان سب کی خوب خدمت کرو اگر کسی گھر یا مکان میں سردی ہو تو لکڑی یا کوئلہ کا انتظام کردو۔

(البدر 8 جنوری 1903ء صفحہ 3,4)

اور یہ ایک مرتبہ نہیں ہمیشہ ایسی تاکید کرتے رہتے بعض وقت یہ بھی فرماتے کہ میں نے تم پر حجت پوری کردی ہے اگر تم نے غفلت کی تو اب خدا کے حضور تم جواب دہ ہوگے، حضرت شیخ یعقوب علی عرفانی صاحب آپ کے متعلق فرماتے ہیں:

ایک عرصہ دراز تک میاں نجم الدین صاحب مرحوم بھیروی داروغہ لنگر تھے۔میاں نجم الدین صاحب بہت بڑے مخلص، جفاکش اور مجتہدانہ طبیعت کے آدمی تھے بہت بڑے تعلیم یافتہ نہ تھے مگر طبیعت رسا تھی اور اپنی سمجھ کے موافق بعض اوقات قرآن کریم کے نکات بھی بیان کردیا کرتے تھے اور اسی وجہ سے ان کے بے تکلف دوست ان کو مجتہد کہہ دیا کرتے تھے۔حضرت مسیح موعود نے ان کو مہمانوں کی خدمت اور لنگر خانہ کے انتظام کے لیے مقرر کیا۔…… وہ بہت نیک دل اور خیر سگال واقع ہوئے تھے حضرت مسیح موعود کی محبت میں مگن اور سرشار تھے اور اپنی بساط سے بڑھ کر اپنے مفوّضہ کام کو سرانجام دینے کی کوشش کرتے رہتے۔

مگر حضرت مسیح موعود ان کے اخلاص اور محبت کو جانتے تھے اور اس کی قدر فرماتے تھے اور ان غلطیوں کو اعتراض کا رنگ نہ دیتے تھے بڑی سے بڑی بات جو آپ کبھی ان کو کہتے تو یہ ہوتی کہ

میاں نجم الدین میں نے تم کو سمجھا دیا ہے اور تم پر حجت پوری کردی ہے اگر تم نے غفلت کی تو اب خدا کے حضور جوابدہ ہوگے۔

حضور خود کوئی حساب نہ رکھتے بلکہ لنگر خانہ کا تمام حساب کتاب ان کے ہی سپرد تھا حضرت مسیح موعود…… ہمیشہ ان کی محنت اور اخلاص سے کام کرنے کی قدر فرماتے رہے۔

(سیرت حضرت مسیح موعود صفحہ 355,356 از حضرت یعقوب علی عرفانی صاحب)

قادیان میں آنے والے مہمان جب لنگر خانہ میں قیام کرتے تو آپ کے اخلاق سے متاثر ہوتے، حضرت مولانا محمد ابراہیم بقاپوری صاحب قادیان میں اپنی پہلی آمد بغرض تحقیق احمدیت کے متعلق بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

مجھے خیال پیدا ہوا کہ میں نے یہاں کے علماء میں سے ایک بڑے عالم کو دیکھا اور خود مدعی مسیحیت اور مہدویت کی بھی زیارت کی اب یہاں کے عام لوگوں کی بھی اخلاقی حالت دیکھنی چاہیے چنانچہ اس امتحان کے لیے لنگر خانہ چلا گیا جو اس وقت حضرت خلیفہ اول کے مکان کے جنوبی طرف اور بڑے کنویں کے مشرقی طرف تھا، لنگر خانہ میں ایک چھوٹا سا دیگچہ تھا جس میں دال تھی اور ایک چھوٹی سی دیگچی میں شوربہ تھا میاں نجم الدین صاحب بھیروی مرحوم اس کے منتظم تھے میں نے میاں نجم الدین صاحب سے کھانا مانگا انھوں نے مجھے روٹی اور دال دی میں نے کہا کہ میں دال نہیں لیتا گوشت دو، میاں نجم الدین صاحب مرحوم نے دال الٹ کر گوشت دے دیا لیکن میں نے پھر کہا کہ نہیں نہیں دال ہی رہنے دو تب انھوں نے گوشت الٹ کر دال ڈال دی، دال اور گوشت کے اس ہیر پھیر سے میری غرض یہ تھی کہ تا میں کارکنوں کے اخلاق دیکھوں۔الغرض میں نے بیٹھ کر کھانا کھایا اور وہاں کے مختلف لوگوں سے باتیں کیں منتظمین لنگر کی ہر ایک بات خدا تعالیٰ کی طرف توجہ دلانے والی تھی اس سے بھی میرے دل میں گہرا اثر ہوا۔

(رجسٹر روایات رفقاء نمبر 8 صفحہ 10,11)

حضرت ڈاکٹر حشمت اللہ خان صاحب قادیان کے اس دور کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

مہمان خانہ میں ان دنوں حافظ حامد علی صاحب مرحوم مہمانوں کے خدمت گذار تھے بڑے اخلاص سے ہمارے لیے کھانا لایا کرتے تھے ……ان دنوں میاں نجم الدین صاحب لنگر خانہ کا کھانا پکوایا یا برتایا کرتے تھے اور بہت مشقت برداشت کرکے مہمانوں کے لیے کھانے کا انتظام فرمایا کرتے تھے۔حافظ حامد علی صاحب مرحوم کھانا کھلاتے حضرت مسیح موعود کی کچھ باتیں بھی سناتے رہتے ایسا ہی میاں نجم الدین صاحب بھی کبھی باتیں سناتے……

(رجسٹر روایات رفقاء نمبر 8 صفحہ 189)

حضرت شیخ یعقوب علی عرفانی صاحب آپ کی سیرت کے متعلق فرماتے ہیں:

حضرت میاں نجم الدین صاحب بھیرہ ضلع شاہ پور (حال ضلع سرگودھا۔ناقل) کے رہنے والے تھے اور حضرت خلیفة المسیح کے ساتھ تعلقات رکھتے تھے اپنی عمر کا آخری حصہ حضرت مسیح موعود کے لنگر خانہ کی خدمت میں نہایت دیانت اور امانت سے گزارا، خدمت خلق کا خاص جذبہ ان میں تھا۔شحنہ حق کا پہلا ایڈیشن ختم ہوگیا تو دوبارہ اپنے صرفہ سے طبع کروا کر حضرت کی خدمت میں پیش کردیا، نہایت محنتی اور جفاکش تھے مہمانوں کو کھانا کھلا چکنے کے بعد بھی دیر تک لنگر خانہ میں رہتے کہ کوئی سائل آجاوے یا مسافر ہو اور پھر کچھ ٹکڑے لے کر شکستہ مکانوں اور گلیوں میں جاتے تاکہ بعض کتوں وغیرہ کو بھی جو کسی وجہ سے حرکت نہ کرسکتے ہوں دے دیں۔

……جب طاعون کا اثر ہوا اور بعض اموات ہوئیں تو اللہ تعالیٰ کا احسان ہے کہ بعض جنازوں کو صرف میں نے اور حضرت میاں نجم الدین صاحب نے اٹھایا اور جاکر دفن کردیا……

(حیات احمد جلد اول حصہ سوم (1892-1889) صفحہ 39 از حضرت شیخ یعقوب علی عرفانی صاحب اسلامی پریس حیدر آباد دکن 1952ء)

حضرت شیخ محمد اسماعیل صاحب سرساوی بیان کرتے ہیں کہ ایک موقع پر حضرت مسیح موعود نے حضرت میاں نجم الدین صاحب کے متعلق فرمایا:

……ان کی یہ بات بہت ہی پسند ہے روٹی لے کر گلیوں اور (بیوت الذکر) میں ہو آتے ہیں کہ اگر کوئی بھوکا ہو تو اسے دے آئیں۔

پھر فرمایا:

کہ امانت دار بھی ہیں۔

(الحکم 28 نومبر 1936ء صفحہ 5 کالم 1)

آپ نے 2 دسمبر 1915ء بعمر تقریباً 80 سال وفات پائی، اخبار الفضل نے خبر وفات دیتے ہوئے لکھا:

میاں نجم الدین صاحب داروغہ لنگرخانہ جو حضرت اقدس مسیح موعود کے پرانے خدام میں سے تھے مہینے ڈیڑھ مہینے بعارضہ ضیق النفس بیمار رہ کر شب درمیان یکم و دوم دسمبر کو انتقال کر گئے ……۔ خدا مغفرت کرے اور پسماندوں کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ جمعرات کی دوپہر کو مدرسہ احمدیہ کے بورڈنگ میں جماعت کثیرہ کے ساتھ جس میں شہر سے باہر رہنے والے طلباء ہائی سکول بھی مع ماسٹر صاحبان آن کر شامل ہوگئے تھے حضرت مصلح موعود نے نماز جنازہ پڑھائی اور میت مقبرہ بہشتی میں دفن کی گئی۔

الفضل 5 دسمبر 1915 صفحہ 1)

(باقی صفحہ 6 پر)

ز۔خانم

حضرت ام طاہر کا حسین انداز تربیت

حضرت سیدہ ام طاہر صاحبہ انتہائی بزرگ اور پارسا والدین کی بیٹی تھیں اور خود بھی بے حد دعاگو اور تقویٰ شعار تھیں اس لئے آپ کی دلی تمنا اور شدید خواہش تھی کہ آپ کی ساری اولاد بھی دینی تعلیمات پر چلنے والی اور اخلاق حسنہ کا مکمل نمونہ ہو۔اس لئے آپ اللہ تعالیٰ کے حضور تڑپ تڑپ کر دعائیں کرتی تھیں کہ ان کی ساری اولاد تقویٰ کی راہوں پر چل کر خادم دین بنے۔ واقعتاً آپ کی اولاد نے بھی اعلیٰ اخلاق کے ساتھ دینی تعلیمات پر عمل پیرا ہو کر یہ ثابت کر دکھایا کہ لاریب درخت اپنے پھل سے ہی پہچانا جاتا ہے اور آنے والے وقت نے ثابت کر دکھایا کہ اس شجرۂ طیبہ کو کیسے کیسے شیریں ثمر عطا ہوئے۔ حضرت سیدہ ام طاہر نے اپنی پیاری اولاد کی تربیت کس طرح کی وہ، کون سے اعلیٰ انداز تربیت تھے جن پر چل کر آپ نے اپنی نایاب اولاد کی تربیت کی آپ کے لاڈلے اور اکلوتے بیٹے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ہی کے الفاظ میں پیش خدمت ہیں۔

حضور انور اپنی پیاری والدہ کے انداز تربیت کا حسین تذکرہ کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔ ''روزمرہ کی گوناگوں مصروفیات کی وجہ سے اولاد کی طرف خاص توجہ دینے کی فرصت نہ ملی لیکن ہماری غلطیوں پر سخت ناراض ہوتی تھیں۔ زیادہ تر غصہ بچہ کی ضد پر آتا تھا۔ اگر کوئی بچہ اپنی ضد پر اڑ کر بیٹھ جائے تو اس وقت تک نہیں چھوڑتی تھیں جب تک اس کی ضد نہ توڑ دیں۔ نصائح عام طور پر اس رنگ میں کرتی تھیں کہ دل میں اتر جائیں۔ ہماری تربیت میں اگر آنخضرت ﷺ کا حوالہ یاد ہو تو ضرور دیتی تھیں۔ایک مرتبہ ہم بہشتی مقبرہ سے دعا کے بعد واپس آ رہے تھے کہ راستہ میں کوئی شخص گزرا جسے میں نہ جانتا تھا میں نے اسے سلام نہ کیا اس پر مجھ سے بہت مایوس ہوئیں اور فرمایا کہ تمہیں اتنا سلیقہ بھی نہیں کہ راستہ چلنے والوں کو سلام کرتے ہیں۔ میں نے کہا اس نے بھی تو سلام نہیں کیا تھا۔فرمانے لگیں کہ تمہیں اس سے کیا غرض آنخضرت تو سب کو پہلے سلام کیا کرتے تھے گھر پھر یہ نصیحت کی کہ دیکھو کہ کوئی واقف ہو یا ناواقف ہو اسے پہلے سلام کیا کرو۔'' اللہ اللہ چھوٹے سے فقرے سے ساری عمر بچہ کو سلام میں پہل کرنے کی عادت ڈال دی۔''

پھر حضور فرماتے ہیں ''میری امی کھانے کے آداب کا بے حد خیال رکھتی تھیں۔ حرص اور خود غرضی سے شدید نفرت تھی۔ کسی کو غیبت کرتے سن لیتیں تو امی کو سخت غصہ آتا تھا۔ بڑوں کے بارہ میں بدتمیزی کا کلمہ بالکل برداشت نہ تھا۔ نماز کی پابندی بہت ہی سختی سے کرواتی تھیں۔ خود بھی چندہ کی پابند تھیں اور ہمیں بھی بچپن ہی سے اس کی عادت ڈالی۔ ہمارے جیب خرچ کاٹ کاٹ کر چندہ دیا کرتی تھیں۔ تاکہ ہمیں ذہن نشین ہو جائے کہ چندہ ہم خود دے رہے ہیں۔ ہمیں غرباء کی ہمدردی کی بہت تلقین کرتی تھیں۔ آنخضرت ﷺ اور حضرت مسیح موعود سے بے حد عشق تھا آنخضرت ﷺ کی تعریف میں یہ رباعی بے حد پسند تھی۔ "بلغ العلی بکمالہ" مجھے بھی خود مترنم آواز میں ساتھ پڑھوا کر یاد کروائی تھی۔ (یہ بھی تربیت کا بچپن میں ہی اثر تھا کہ حضور انور بھی ترنم سے آخری عمر تک اس رباعی کا ورد کرتے تھے۔)

میری امی قطع رحمی سے سخت اجتناب کرتی تھیں۔ ایک دفعہ کسی بات پر امی کی بڑے ماموں جان سے رنجش ہو گئی اس پر میں نے بھی اپنے ماموں کے بیٹے سے بولنا چھوڑ دیا۔ امی کو معلوم ہوا تو سخت ناراض ہوئیں اور فرمایا کہ خبردار جو آئندہ لڑائی بھڑائی میں بڑوں کی نقل کی۔ بچوں کی لڑائی میں کبھی امی اپنے بچوں کا ناجائز ساتھ نہیں دیتی تھیں۔ایک دفعہ میری صفی اللہ ابن سید ولی اللہ شاہ صاحب سے لڑائی ہو گئی۔ ہم دونوں نے ایک دوسرے کو جتنا بس چلا مارا گھر آ کر جب میں نے امی سے لڑائی کا ذکر کیا تو امی نے میری خوب اچھی طرح مرمت کی کہ کیوں لڑتے پھرتے ہو۔

اپنی والدہ محترمہ کا انداز تربیت بیان کرتے ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایک اور واقعہ بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

''ایک مرتبہ میری مرزا انور سے لڑائی ہوئی ایک دن میں ان کے گھر گیا تو انہوں نے مجھے دیکھ کر اپنا دروازہ بند کر لیا۔ ایک دن میں نے بھی ان کو اپنے گھر آتے دیکھ کر اپنے صحن کا دروازہ بند کر لیا۔ امی دیکھ رہی تھیں۔ نہایت سختی سے مجھے ڈانٹا کہ یہ کیا حرکت کی ہے۔ میں نے کہا پہلے اس نے بھی تو اپنے گھر کا دروازہ بند کیا تھا۔ امی کا غصہ بجائے کم ہونے کے اور بھی بھڑک اٹھا۔ فرمانے لگیں اس نے کیا ہو یا تم نے کیا ہو اگر تم نے آئندہ ایسی کمینی حرکت کی یعنی کسی پر بھی اپنے گھر کا دروازہ بند کیا تو اتنا ماروں گی کہ ہمیشہ یاد رکھو گے''۔ امی اس لئے اپنے بچوں سے لاڈ پیار کا اظہار نہ کرتی تھیں کہ محض اس خوف سے ان کی تربیت خراب نہ ہو۔ ذہن پر یہی مسلط تھا کہ ماؤں کا بے جا لاڈ پیار بچوں کو بگاڑ دیتا ہے۔ بچوں کے اخلاق کو بھی بگاڑ دیتا ہے یہ محض احتیاط اور سختی اسی وجہ سے تھی ورنہ امی کا دل ہرگز سخت نہ تھا۔ چونکہ امی کو جانوروں سے بھی محبت تھی ہماری تربیت کے لئے جانوروں سے محبت کے لئے آنخضرت ﷺ کی زندگی کے واقعات بھی سنایا کرتی تھیں۔ خادموں سے بھی بہت دلداری، محبت کا سلوک کرتی تھیں مگر رعب بھی بہت تھا۔ امی یہ ہرگز برداشت نہ کرتی تھیں کہ بچے کبھی کسی خادم پر ہاتھ اٹھائیں۔ اگر کوئی بچہ ایسا کرتا تو اسے بدنی سزا بھی دیتی تھیں۔ اگر کسی بچہ کا خادموں سے کوئی اختلاف ہو جاتا تو پھر دونوں کے بیان سن کر اندازہ لگاتی تھیں کہ کون سچا ہے اور کون جھوٹ بول رہا ہے جس کا جرم ثابت ہو جاتا جرم کے علاوہ جھوٹ بولنے کی سزا الگ ملتی تھی۔ حضور یعنی (حضرت مصلح موعود کے علاوہ حضرت اماں سے بھی بے حد عقیدت تھی۔ اکثر مغرب کے بعد حاضر خدمت ہوتی تھیں اور ہمیں بھی ہمیشہ نصیحت کرتی تھیں کہ ان کے پاس جا کر بیٹھا کرو صرف محبت سے ہی نہیں بلکہ گہرے احترام کے ساتھ ذکر کرتی تھیں۔ سب بزرگوں کا بے حد ادب کرتی تھیں اور سب بزرگ بھی ان سے بہت شفقت کا سلوک کرتے تھے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کو اپنی پیاری والدہ سے حد درجہ عشق تھا حضور انور کی والدہ محترمہ وفات سے ڈیڑھ سال قبل سے ہی ایک موذی بیماری میں مبتلا تھیں حضور اپنی والدہ کی اس بیماری کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں ''میرا دسویں کا امتحان تھا اور پڑھائی کرنا میرے لئے اس لئے بھی مشکل تھا کیونکہ دل ذہن کا ساتھ نہیں دیتا تھا کیونکہ دل لپک لپک کر ایک کراہتی ہوئی بیمار ماں کے کمرہ کی طرف دوڑتا تھا۔ بسا اوقات رات کو پاؤں دبانے کے لئے جاتا تو کچھ دیر کے بعد شاید اس خیال سے کہ پڑھائی میں حرج نہ ہو باصرار مجھے اپنے کمرہ میں بھجوا دیا کرتی تھیں مگر اپنے کمرہ میں جاتے ہی مجھے ہزار اندیشے گھیر لیتے تھے۔ بعض اوقات میں دبے پاؤں واپس جا کر دروازے سے کان لگا کر سنتا تو وہی کراہنے کی دردناک آوازیں آتی تھیں۔ امی کی بیماری کی یاد کے سواد ہن کی فضا پر ہر سمت گھٹا ٹوپ اندھیرا تھا۔ آخر امی کو علاج کے لئے لاہور لے جایا گیا لاہور کے ایام میں ہر جمعہ کے روز میں امی کی عیادت کے لئے لاہور جایا کرتا تھا۔ آخر خدا تعالیٰ کی تقدیر مبرم مالک حقیقی کا آخری بلاوا لے کر آن پہنچی اور 5 مارچ 1944ء کو اپنی جان جانِ آفریں کے سپرد کر دی۔ میں اس وقت قادیان میں تھا میں نہیں جانتا تھا کہ آخری وقت میرا نام بھی امی کے ذہن میں آیا تھا یا نہیں لیکن یہ توقع ضرور رکھتا ہوں کہ اپنے آخری سانوں میں انہیں ضرور یاد رکھوں گا۔

وفات کی خبر سن کر میرے جذبات ظفر کے اس شعر کی تصویر بن گئے

میں نے چاہا تھا کہ اس کو روک رکھوں
میری جان بھی جائے تو جانے نہ دوں
کئے لاکھ فریب کروڑوں فسوں
نہ رہا۔ نہ رہا۔ نہ رہا

شدید صدمہ کے باوجود اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے صبر کی توفیق بخشی۔ منہ سے کوئی بھی ناشکری کا کلمہ ایسا نہ نکلا جو بعد میں خدا کے حضور شرمندگی کا موجب بنتا۔ میں کامل طور پر راضی بالرضا تھا۔ ہاں ایک غم تھا جو میرے قبضۂ قدرت میں نہیں تھا اور بعض یادیں اس غم کو آزاد ہواؤں کی طرح ہر سمت سے آ کر بکھیر جاتی تھیں۔ اپنی مرحومہ ماں کے وہ الفاظ مجھے بار بار آ کر دکھ دیتے تھے جو ایک دفعہ تکلیف کی شدت میں موت کو سرہانے دیکھ کر مجھے کہتے تھے کہ ''طاری مجھے یہ بہت احساس ہے کہ میں تمہارا خیال نہیں رکھ سکی اور جیسا کہ حق تھا تم سے پیار نہیں کیا بلکہ ہمیشہ سختی ہی کی۔ یہ صرف تمہاری تربیت کی خاطر تھا۔ لیکن اس کی بھی مجھے تکلیف ہے۔ تم دعا کرو کہ اللہ تعالیٰ مجھے اس بیماری سے شفاء دے دے میں وعدہ کرتی ہوں کہ اب تمہارا بہت خیال رکھوں گی اور گزشتہ ہر کمی کو پورا کروں گی۔ یہی مفہوم تھا جو انہوں نے اپنے الفاظ میں بڑی حسرت سے ادا کیا۔ اور جب مجھے یہ الفاظ یاد آتے تھے تو دل بے طرح بے قابو ہو جاتا تھا۔ کہ پیار کی خاطر نہیں سختی ہی کی خاطر آئیں لیکن ایک بار واپس لوٹ آئیں یا اب بھی خوابوں میں نظر آتی ہیں تو یوں محسوس ہوتا ہے جیسے اسی وعدہ کے ایفاء کے لئے آئی ہیں لیکن خوابوں سے بھی دل بہلے ہیں کبھی؟ اللہ تعالیٰ آپ کی روح کو ہمیشہ اپنی رحمت کے سایہ میں رکھے۔

(سیرت ام طاہر صفحہ 221 تا 226)

مریم شادی فنڈ کا قیام

اپنی وفات سے صرف دو ماہ قبل حضور انور اپنے اپنی پیاری والدہ کی یاد میں آخری مالی تحریک مریم شادی فنڈ کا اعلان کرتے ہوئے فرمایا ''28 فروری 2003ء کے خطبہ جمعہ میں فرمایا۔ ''اس فنڈ کا نام مریم شادی فنڈ رکھ دیتا ہوں۔ امید ہے کہ اب یہ فنڈ کبھی ختم نہیں ہو گا اور ہمیشہ غریب بچیوں کو عزت کے ساتھ رخصت کیا جا سکے گا''۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنی والدہ محترمہ کی محبت اور یاد میں مریم شادی فنڈ قائم کرنے سے اپنی والدہ سے محبت کا حق ادا کر دیا اور انشاء اللہ ہمیشہ یہ فنڈ آپ کی والدہ کی یاد کو زندہ رکھنے کے علاوہ ام طاہر کے لئے صدقہ جاریہ ثابت ہوگا۔ اللہ تعالیٰ ام طاہر کی اولاد کی تمام نیکیوں کو ان کے لئے تا ابد صدقہ جاریہ کا وارث بنائے اور بے انتہاء درجات کی بلندی کا ذریعہ بنائے۔ آمین

(بقیہ صفحہ 3)

آپ کی اہلیہ کا نام حضرت بادشاہ بیگم صاحبہ تھا اور اولاد میں صرف دو بیٹیاں تھیں:

1۔ محترمہ سعیدہ صاحبہ

2۔ محترمہ صفیہ صاحبہ اہلیہ میاں غلام رسول صاحب سابق صدر جماعت ہجکہ ضلع سرگودھا

آپ نے قادیان والے مکان کے متعلق وصیت فرمائی کہ وہ میری دونوں بیٹیوں کے قبضہ میں ان کی حیات تک رہے گا ان کی وفات کے بعد صدر انجمن کی ملکیت ہوگی۔

(ماہنامہ انصار اللہ جولائی 1969ء صفحہ 38)

محمود کا خط تو میرے سے ملتا جلتا ہے

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

میری تعلیم کے سلسلہ میں مجھ پر سب سے زیادہ احسان حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل کا ہے۔ آپ چونکہ طبیب بھی تھے اور اس بات کو جانتے تھے کہ میری صحت اس قابل نہیں کہ میں کتاب کی طرف زیادہ دیر تک دیکھ سکوں اس لئے آپ کا طریق تھا کہ آپ مجھے اپنے پاس بٹھا لیتے اور فرماتے میاں میں پڑھتا جاتا ہوں تم سنتے جاؤ۔ اسکی وجہ یہ تھی کہ بچپن میں میری آنکھوں میں سخت ککرے پڑ گئے تھے اور متواتر تین چار سال تک میری آنکھیں دکھتی رہیں اور ایسی شدید تکلیف ککروں کی وجہ سے پیدا ہو گئی کہ ڈاکٹروں نے کہا کہ اس کی بینائی ضائع ہو جائے گی۔ اس پر حضرت مسیح موعود نے میری صحت کے لئے خاص طور پر دعائیں کرنی شروع کر دیں اور ساتھ ہی آپ نے روزے رکھنے شروع کر دیئے۔ مجھے اس وقت یاد نہیں کہ آپ نے کتنے روزے رکھے بہر حال تین یا سات روزے آپ نے رکھے جب آخری روزے کی افطاری کرنے لگے اور روزہ کھولنے کے لئے منہ میں کوئی چیز ڈالی تو یکدم میں نے آنکھیں کھول دیں اور میں نے آواز دی کہ مجھے نظر آنے لگ گیا ہے لیکن اس بیماری کی شدت اور اس کے متواتر حملوں کا نتیجہ یہ ہؤا کہ میری ایک آنکھ کی بینائی ماری گئی چنانچہ میری بائیں آنکھ میں بینائی نہیں ہے۔ میں رستہ تو دیکھ سکتا ہوں مگر کتاب نہیں پڑھ سکتا۔ دو چار فٹ پر اگر ایسا آدمی بیٹھا ہو جو میرا پہچانا ہؤا ہو تو میں اس کو دیکھ کر پہچان سکتا ہوں لیکن اگر کوئی بے پہچانا بیٹھا ہو تو مجھے اس کی شکل نظر نہیں آ سکتی۔ صرف دائیں آنکھ کام کرتی ہے مگر اس میں بھی ککرے پڑ گئے اور وہ ایسے شدید ہو گئے کہ کئی کئی راتیں میں جاگ کر کاٹا کرتا تھا۔ حضرت مسیح موعود نے میرے استادوں سے کہہ دیا تھا کہ پڑھائی اس کی مرضی پر ہو گی۔ یہ جتنا پڑھنا چاہے پڑھے اور اگر نہ پڑھے تو اس پر زور نہ دیا جائے کیونکہ اس کی صحت اس قابل نہیں کہ یہ پڑھائی کا بوجھ برداشت کر سکے۔ حضرت مسیح موعود بارہا مجھے صرف یہی فرماتے کہ تم قرآن کا ترجمہ اور بخاری حضرت مولوی صاحب سے پڑھ لو۔ اس کے علاوہ آپ نے یہ بھی فرمایا تھا کہ کچھ طب بھی پڑھ لو کیونکہ یہ ہمارا خاندانی فن ہے۔ ماسٹر فقیر اللہ صاحب جن کو خدا تعالیٰ نے اسی سال ہمارے ساتھ ملنے کی توفیق عطا فرمائی ہے وہ ہمارے حساب کے استاد تھے اور لڑکوں کو سمجھانے کے لئے بورڈ پر سوالات حل کیا کرتے تھے لیکن مجھے اپنی نظر کی کمزوری کی وجہ سے دکھائی نہیں دیتے تھے کیونکہ جتنی دور بورڈ تھا اتنی دور تک میری بینائی کام نہیں دے سکتی تھی اور پھر زیادہ دیر تک میں بورڈ کی طرف یوں بھی نہیں دیکھ سکتا تھا کیونکہ نظر تھک جاتی۔ اس وجہ سے میں کلاس میں بیٹھنا فضول سمجھا کرتا تھا۔ کبھی جی چاہتا تو چلا جاتا اور کبھی نہ جاتا۔ ماسٹر فقیر اللہ صاحب نے ایک دفعہ حضرت مسیح موعود کے پاس میرے متعلق شکایت کی کہ حضور یہ کچھ نہیں پڑھتا کبھی مدرسہ میں آ جاتا ہے اور کبھی نہیں آتا۔ مجھے یاد ہے جب ماسٹر صاحب نے حضرت مسیح موعود کے پاس یہ شکایت کی تو میں ڈر کے مارے چھپ گیا کہ معلوم نہیں حضرت مسیح موعود کس قدر ناراض ہوں لیکن حضرت مسیح موعود نے جب یہ بات سنی تو آپ نے فرمایا۔ آپ کی بڑی مہربانی ہے جو آپ بچے کا خیال رکھتے ہیں اور مجھے آپ کی بات سن کر بڑی خوشی ہوئی کہ یہ کبھی کبھی مدرسے چلا جاتا ہے ورنہ میرے نزدیک تو اس کی صحت اس قابل نہیں کہ پڑھائی کر سکے۔ پھر ہنس کر فرمانے لگے اس سے ہم نے آٹے دال کی دکان تھوڑی کھلوانی ہے کہ اسے حساب سکھایا جائے۔ حساب اسے آئے نہ آئے کوئی بات نہیں۔ آخر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم یا آپ کے صحابہ نے کونسا حساب سیکھا تھا اگر یہ مدرسہ میں چلا جائے تو اچھی بات ہے ورنہ اسے مجبور نہیں کرنا چاہئے۔ یہ سن کر ماسٹر صاحب واپس آ گئے۔ میں نے اس نرمی سے اور بھی فائدہ اٹھانا شروع کر دیا اور پھر مدرسے میں جانا ہی چھوڑ دیا۔ کبھی مہینہ میں ایک آدھ دفعہ چلا جاتا تو اور بات تھی۔ غرض اس رنگ میں میری تعلیم ہوئی اور میں درحقیقت مجبور بھی تھا کیونکہ بچپن میں علاوہ آنکھوں کی تکلیف کے مجھے جگر کی خرابی کا بھی مرض تھا۔ چھ چھ مہینے مونگ کی دال کا پانی یا ساگ کا پانی مجھے دیا جاتا رہا۔ پھر اس کے ساتھ تلی بھی بڑھ گئی۔ ریڈ آئیوڈائڈ آف مرکری (Red Iodide Of Mercury) کی تلی کے مقام پر مالش کی جاتی تھی۔ اسی طرح گلے پر بھی اس کی مالش کی جاتی تھی کیونکہ مجھے خنازیر کی بھی شکایت تھی غرض آنکھوں میں ککرے جگر کی خرابی، عظم طحال کی شکایت اور پھر اس کے ساتھ بخار کا شروع ہو جانا جو چھ چھ مہینے تک نہ اترتا اور میری پڑھائی کے متعلق بزرگوں کا فیصلہ کر دینا کہ یہ جتنا پڑھنا چاہے پڑھ لے اس پر زیادہ زور نہ دیا جائے۔ ان حالات سے ہر شخص اندازہ لگا سکتا ہے کہ میری تعلیمی قابلیت کا کیا حال ہو گا۔ ایک دفعہ ہمارے نانا جان حضرت میر ناصر نواب نے میرا اردو کا امتحان لیا۔ میں اب بھی بہت بدخط ہوں مگر اس زمانہ میں میرا اتنا بدخط تھا کہ پڑھا ہی نہیں جاتا تھا کہ میں نے کیا لکھا۔ انہوں نے بڑی کوشش کی کہ پتہ لگائیں میں نے کیا لکھا ہے مگر انہیں کچھ پتہ نہ چلا۔ ان کی طبیعت بڑی تیز تھی۔ غصہ میں فوراً حضرت مسیح موعود کے پاس پہنچے۔ میں بھی اتفاقاً اس وقت گھر میں ہی تھا۔ ہم تو پہلے ہی ان کی طبیعت سے ڈرا کرتے تھے۔ حضرت مسیح موعود کے پاس شکایت لے کر پہنچے تو اور بھی ڈر پیدا ہوا کہ اب نا معلوم کیا ہو۔ خیر میر صاحب آ گئے اور حضرت صاحب سے کہنے لگے کہ محمود کی تعلیم کی طرف آپ کو ذرا بھی توجہ نہیں ہے میں نے اس کا اردو کا امتحان لیا تھا۔ آپ ذرا پرچہ تو دیکھیں اس کا اتنا برا خط ہے کہ کوئی بھی یہ خط نہیں پڑھ سکتا۔ پھر اسی جوش کی حالت میں وہ حضرت مسیح موعود سے کہنے لگے کہ آپ بالکل پرواہ نہیں کرتے اور لڑکے کی عمر برباد ہو رہی ہے۔ حضرت مسیح موعود نے جب میر صاحب کو اس طرح جوش کی حالت میں دیکھا تو فرمایا ''بلاؤ حضرت مولوی صاحب کو''۔ جب آپ کو کوئی مشکل پیش آتی تو ہمیشہ حضرت خلیفہ اول کو بلا لیا کرتے تھے۔ حضرت خلیفہ اول کو مجھ سے بڑی محبت تھی۔ آپ تشریف لائے اور حسب معمول سر نیچا ڈال کر ایک طرف کھڑے ہو گئے۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا ''مولوی صاحب! میں نے آپ کو اس غرض کے لئے بلایا ہے کہ میر صاحب کہتے ہیں کہ محمود کا لکھا ہؤا پڑھا نہیں جاتا۔ میرا جی چاہتا ہے کہ اس کا امتحان لے لیا جائے۔ یہ کہتے ہوئے حضرت مسیح موعود نے قلم اٹھائی اور دو تین سطر میں ایک عبارت لکھ کر مجھے دی اور فرمایا اس کو نقل کرو۔ بس یہ امتحان تھا جو حضرت مسیح موعود نے لیا میں نے بڑی احتیاط سے اور سوچ سمجھ کر نقل کر دیا۔ اول تو وہ عبارت کوئی زیادہ لمبی نہیں تھی، دوسرے میں نے صرف نقل کرنا تھا اور نقل کرنے میں تو اور بھی آسانی ہوتی ہے کیونکہ اصل چیز سامنے ہوتی ہے اور پھر میں نے آہستہ آہستہ نقل کیا۔ الف اور باء وغیرہ احتیاط سے ڈالے۔ جب حضرت مسیح موعود نے اس کو دیکھا تو فرمانے لگے۔ مجھے تو میر صاحب کی بات سے بڑا فکر پیدا ہو گیا تھا مگر اس کا خط تو میرے خط کے ساتھ ملتا جلتا ہے۔ حضرت خلیفہ اول پہلے ہی میری تائید میں ادھار کھائے بیٹھے تھے۔ فرمانے لگے حضور! میر صاحب کو تو یونہی جوش آ گیا ورنہ اس کا خط تو بڑا اچھا ہے۔

حضرت مسیح موعود کی وفات کے بعد آپ نے پھر مجھے کہا کہ میاں مجھ سے بخاری تو پوری پڑھ لو۔ دراصل میں نے آپ کو بتا دیا تھا کہ حضرت مسیح موعود مجھے فرمایا کرتے تھے کہ مولوی صاحب سے قرآن اور بخاری پڑھ لو چنانچہ حضرت مسیح موعود کی زندگی میں ہی میں نے آپ سے قرآن اور بخاری پڑھنی شروع کر دی تھی گو ناغے ہوتے رہے۔ اسی طرح طب بھی حضرت مسیح موعود کی ہدایت کے ماتحت میں نے آپ سے شروع کر دی تھی۔ (سوانح فضل عمر جلد اول صفحہ 104 تا 108)

مکرم عبدالغفار ڈار صاحب

حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب کا ذکر خیر

مورخہ 29/اپریل 2007ء کو حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب کی وفات کا صدمہ تادیر ہمارے دلوں میں قائم رہے گا اور ہم ان کے لئے جنت الفردوس میں مدارج عالیہ ملنے کی دعا کرتے رہیں گے۔

جب قادیان میں 313 درویش رکھنے کا وقت آیا تو حضرت مصلح موعود نے ان درویشان میں اپنے بیٹے کا انتخاب فرمایا اور اسی دبلے پتلے معصوم طالب علم نے اپنی ساری زندگی قادیان میں درویشوں کی خدمت کرتے گزار دی۔ میں قادیان کا پرانا طالب علم ہوں۔ 1928ء سے 1938ء تک اپنی طالب علمی کے دور میں درویشان کے ساتھ میرا تعلق رہا۔ 1938ء سے 1948ء تک بھی میں سرینگر سے بار بار قادیان کی زیارت کے لئے جاتا تھا اور یہ آنا جانا اب تک تقریباً تواتر کے ساتھ حتی المقدور جاری ہے۔ حضرت مرزا وسیم احمد صاحب سے چونکہ میرا پرانا تعارف تھا اور میں تحدیث نعمت کے طور پر لکھتا ہوں کہ اس عاجز کے ساتھ تو خاندانی تعلقات بھی تھے۔ پاکستان مع فیملی تشریف لائے تو دو بار میرے غریب خانہ پر آنے کی دعوت قبول فرمائی۔

ایک بار جب میں قادیان گیا تو عدیم الفرصتی کے باوجود دارالمسیح میں اپنی قیامگاہ میں میری مہمان نوازی کی۔ میں نے جب بھی ان کی جماعتی شخصیت کو قریب سے پرکھا مجھے تو وہ ہمیشہ فرشتہ صورت اور ایک خدا رسیدہ امیر قادیان نظر آیا کرتے تھے۔ دو تین ماہ قبل میں نے ان کو فون کیا تو جواب ملا کہ میں تو آپ کے ہی گاؤں آسنور کے قریب بیمار پڑا ہوں۔ آپ کئی مرتبہ کشمیر کے دورہ پر تشریف لے گئے، ان کے اوقات گزاری کی جو اطلاع مجھے موصول ہوئی، اس میں کسی سیر وسیاحت کا کوئی تذکرہ نہیں ہوتا تھا، صرف جماعتوں کے دورہ جات اور کام ہی کیا کرتے۔ آپ کا کشمیر سے خاص تعلق تھا۔ چنانچہ معلوم ہوا ہے کہ کشمیر سے کم از کم اڑھائی سو افراد شامل جنازہ ہوئے۔ میرے گاؤں آسنور سے ایک بڑی بس کی فوراً روانگی کا انتظام ہوا جو بروقت قادیان پہنچی۔

حضرت صاحبزادہ صاحب کے علاج کے لئے امرتسر جانے کے بعد دو تین بار فون کیا۔ غالباً یہ 28/اپریل کی بات ہے، حضرت آپا جان نے فرمایا کہ میاں صاحب بدستور بیہوش ہیں، میں نے ان کی درازی عمر کے لئے اللہ تعالیٰ سے دعا کی۔ اس کے بعد ہمیں قادیان سے براہ راست ایک عزیز کے ذریعہ ان کی وفات کی خبر ملی، MTA نے اس افسوسناک وفات کی اطلاع دی اور روزنامہ الفضل کے ذریعہ سے تفصیلات معلوم ہوتی رہیں۔ ان کی وفات، جنازہ اور تدفین کا نقشہ ریڈیو کے ذریعہ بھی کھینچا گیا۔ قادیان کے سکھوں، ہندوؤں اور ان کے اکابرین اور ممبران اسمبلی وغیرہ نے جس اخلاص، محبت اور کمال درجہ کی غمخواری کا اظہار کرتے ہوئے حضرت میاں صاحب کے غیر مذاہب افراد کے ساتھ غیر معمولی محبت واحترام کے تعلقات کا ذکر کیا ہے وہ سب سن کر حیرانگی ہوئی۔

پھر پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے اور ہمارے اس برگزیدہ فرد

(باقی صفحہ 6 پر)

چوہدری منیر نواز صاحب شیزان انٹرنیشنل لاہور

شعبہ صنعت وتجارت کی اہمیت

اقتصادی ترقی اور خوشحالی ہر زمانہ میں ہی قومی اور انفرادی طور پر بہت اہمیت کی حامل رہی ہے اور فی زمانہ تو اسکی اہمیت ماضی کے مقابلہ میں کئی گنا بڑھ کر سامنے آرہی ہے جنگ عظیم دوم کے بعد خاص طور پر اقوام نے اقتصادی ترقی کی طرف بہت توجہ کی۔ ہیرو شیما اور ناگاساکی کے حملہ کے بعد جنگ سے نہیں بلکہ ٹیکنالوجی اور اقتصادی برتری سے بدلہ لینے کا فیصلہ کیا گیا۔

آجکل یہود نے اپنی تعداد کی کمی کے باوجود تجارتی کمپنیوں کے ذریعہ امریکہ جیسی عظیم طاقت پر اقتصادیات کے لحاظ سے برتری حاصل کی ہوئی ہے۔ روس اپنے وقت کے لحاظ سے عظیم الشان فوجی طاقت اور ایٹمی پاور رکھتا تھا لیکن اقتصادی کمی کی وجہ سے ریت کے ڈھیر کی طرح ٹکڑے ٹکڑے ہوگیا۔ پھر ہم دیکھتے ہیں کہ مشرق بعید کے ممالک بھی صنعت و تجارت میں فری ٹریڈ کے ذریعہ اور انڈسٹریز لگا کر دوسرے ممالک سے آگے نکل چکے ہیں۔

چین نے اپنی ایک ارب کی آبادی کی زبوں حالی کا توڑ بھی اقتصادی ترقی کو ہی سمجھا۔ مختلف قسم کی پابندیوں کی آہنی دیوار توڑ کر بیرون ممالک کی کمپنیوں کو اپنے ملک میں فیکٹریاں لگانے اور کاروبار کی آزادانہ اجازت دے دی اور اپنی قوم کی کایا دیکھتے ہی دیکھتے پلٹ دی۔ اس کی G.D.P اس تیزی سے بڑھی کہ دُنیا دنگ رہ گئی۔ چین کی بنی ہوئی ہر طرح کی اشیاء دُنیا میں ہاتھوں ہاتھ بک رہی ہیں اور باقی ملک اس سے بہت پریشان ہیں۔

ایک ملازم اور تنخواہ دار کے لئے اس مہنگائی کے دور میں اپنے گھر کا خرچ چلانا بہت مُشکل ہوجاتا ہے جس کا حل صرف صنعت وتجارت سے فائدہ اٹھانا ہے۔ جبکہ ایک ملازم پیشہ شخص ملکی سرمایہ کو صرف اپنی ذات پر تو استعمال کرتا ہے مگر ملک میں کوئی مزید سرمائے کو پیدا نہیں کرتا اس کے مقابل ایک صنعت کار اگر وسائل کو استعمال کرتا ہے تو ساتھ ساتھ وسائل پیدا بھی کر رہا ہوتا ہے۔

ان چند مثالوں سے میں صرف یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ جس شخص یا قوم نے یہ راز پالیا اور کُھلے ذہن سے اس پر عمل کیا وہ کامیاب ہوگیا۔

اس بات کی طرف ہمارے آقا و مولا آنحضرت ﷺ نے بھی توجہ دلائی ہے اور آپ نے صنعت و تجارت کو بہترین معاش قرار دیا ہے۔ حضرت رافع بن خدیج بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ سے کسی نے پوچھا کہ کون سا ذریعہ معاش بہتر ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاتھ کی محنت، دست کاری اور صاف ستھری تجارت بہترین ذریعہ معاش ہیں۔

(مسند احمد بن حنبل حدیث رافع بن خدیج نمبر 16814)

آنحضرت ﷺ کے مندرجہ بالا عظیم الشان ارشاد کی روشنی میں سیدنا حضرت مصلح موعود نے جماعت میں باقاعدہ شعبہ صنعت و تجارت کی بنیاد رکھی تا کہ جماعت کے اندر صنعت و تجارت کے متعلق شعور پیدا کیا جائے اور اس کو رواج دے کر مستقبل کے چیلنجز کا مقابلہ کیا جاسکے۔

چنانچہ سیدنا حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

ہمارے خدام کو مشینری کی طرف بھی توجہ کرنی چاہئے اللہ تعالیٰ نے آجکل مشینوں میں برکت دی ہے جو شخص مشینوں پر کام کرنا جانتا ہو وہ کسی جگہ بھی چلا جائے اپنے لئے عمدہ گزارہ پیدا کر سکتا ہے۔ آجکل تمام قسم کے فوائد مشینوں سے وابستہ ہیں اور جتنا مشینوں سے آجکل کوئی قوم دور ہوگی اتنی ہی وہ ترقیات میں پیچھے رہ جائیگی۔

(مشعل راہ جلد اول صفحہ 445)

اسی طرح آپ تجارت کے متعلق فرماتے ہیں:

تجارت ایک ایسی چیز ہے جس میں انسان بغیر کسی خاص سرمایہ کے بہت تھوڑی محنت کے ساتھ کامیاب ہوسکتا ہے۔ جو لوگ اس طرف توجہ کریں گے وہ نہ صرف اپنے اور اپنے رشتہ داروں کے لئے روزی کا سامان پیدا کریں گے بلکہ دین کی خدمت کے لئے چندہ بھی دے سکیں گے اور سلسلہ کی اشاعت کو بھی وسیع کرنے کا موجب بنیں گے۔ ضرورت ہے کہ ہماری جماعت کے نوجوان اس تحریک کی اہمیت کو سمجھیں اور اپنے آپ کو تجارت کے لئے وقف کریں۔

(مشعل راہ جلد اول صفحہ 452)

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:

نوجوانوں کو ہنر سکھائیں، ان کو ٹریننگ دیں، کمپیوٹر کی ٹریننگ دیں۔ آجکل یہ اہم ہے۔ مختلف کمپنیوں سے رابطہ کر کے جاب دیکھیں اور جن کے پاس کوئی کام نہیں ہے ان کو ٹریننگ دیں اور کوئی ہُنر سکھائیں تاکہ وہ مصروف ہوسکیں۔ فارغ انسان کو بُرے خیالات آتے ہیں اس لئے ضرور کام کرنا چاہئے۔

(مشعل راہ جلد پنجم حصہ سوم صفحہ 163)

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:

بعض لوگ طبعاً کاروباری ذہن کے بھی ہوتے ہیں ایسے لوگوں کی فہرستیں تیار کریں۔ اگر ایسے افراد میں صلاحیت دیکھیں تو تھوڑی بہت مالی مدد کر کے معمولی کاروبار بھی ان سے شروع کروایا جاسکتا ہے اور اگر ان میں صلاحیت ہوگی تو وہ کاروبار چمک بھی جائے گا اور آہستہ آہستہ بہتر کاروبار بن سکتا ہے۔ میں نے کئی لوگوں کو دیکھا ہے جو پاکستان میں بھی سائیکل پر پھیری لگا کر یا کسی دُکان کے تھڑے پر بیٹھ کے، ٹوکری رکھ کر یا چند کپڑے کے تھان رکھ کر اس وقت دُکانوں کے مالک بنے ہوئے ہیں۔

(مشعل راہ جلد پنجم صفحہ 97,98)

آجکل کے دور میں صنعت وتجارت کے لئے بہت آسان اور بکثرت مواقع موجود ہیں جو کہ اس سے پہلے میسر نہیں تھے۔ مثلاً آجکل انٹرنیٹ کے ذریعہ آپ کو کسی بھی قسم کی معلومات آسانی سے اور فوری طور پر مل سکتی ہیں۔ اسی طرح ہمیں دیگر جدید وسائل کے استعمال سے فائدہ اٹھا کر صنعت و تجارت کے میدان کو اپنانا چاہئے اور اسے ملک و قوم کی ترقی کے لئے استعمال کرنا چاہئے۔

رپورٹ: رشید احمد نوید صاحب

تقریب افتتاح ''بیت النور'' ربوہ لینڈ یوگنڈا

مورخہ 5 نومبر 2006ء کو ربوہ لینڈ (یوگنڈا) میں تعمیر ہونے والی ''بیت النور'' کی تقریب افتتاح منعقد ہوئی۔ افتتاحی تقریب کی تفصیل سے قبل ربوہ لینڈ جماعت کا مختصر تعارف پیش ہے۔ حضور انور نے ازراہ شفقت نام ''بیت النور'' عطا فرمایا ہے۔

ربوہ لینڈ، یوگنڈا کے ایک گاؤں Chantamba میں 40 افراد پر مشتمل ایک جماعت ہے جو کمپالا زون کے ماتحت ہے۔ ربوہ لینڈ دراصل 1990ء کی دہائی میں خریدا جانے والا زرعی قطعہ زمین ہے۔ جس کا رقبہ تقریباً 1100 ایکڑ ہے۔

افتتاحی تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ تلاوت کے بعد مولانا عنایت اللہ صاحب زاہد امیر و مشنری انچارج یوگنڈا نے دعا کروائی۔

بعد ازاں تقریب میں شامل ہونے والے علاقہ کے کونسلرز LC1 Chantamba Village، LC1 Miyenje Village، خاتون کونسلر برائے LC5 Distt Chiboga نے اپنے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔

انہوں نے اپنے خطابات میں ملکی سطح پر سرانجام دی جانے والی جماعتی خدمات کو سراہا اور Chantamba Village جیسے پسماندہ علاقہ میں خوبصورت بیت الذکر کی تعمیر پر مبارکباد دی اور شکریہ ادا کیا۔ نیز جماعت کے ساتھ ہر قسم کے تعاون کی یقین دہانی کرائی۔

تقریب میں شامل سابق امیر صاحب یوگنڈا مکرم حاجی سلیمان موانجے صاحب زونل مشنری کمپالا مکرم حسن تمزادے اور نیشنل صدر مجلس انصار اللہ اور بیت کی تکمیل میں مالی معاونت کرنے والے مکرم شعیب نسیرہ صاحب نے بھی اپنے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔

بعد ازاں مولانا عنایت اللہ صاحب زاہد امیر و مشنری انچارج یوگنڈا نے خطاب فرمایا۔ امیر صاحب نے اپنے خطاب میں بیت کی تکمیل پر اللہ تعالیٰ اور مالی معاونت پر مکرم شعیب نسیرہ صاحب کا شکریہ ادا کیا اور دیگر احباب کو بھی تعمیر بیوت کے مبارک کام میں معاونت کی ترغیب دلائی۔ اسی طرح امیر صاحب نے تمام شاملین خصوصاً کونسلرز حضرات کا تقریب میں شمولیت اور جماعت کے ساتھ تعاون پر شکریہ ادا کیا۔

خطاب کے بعد مکرم امیر صاحب نے تختی کی نقاب کشائی کر کے بیت کا باقاعدہ افتتاح کیا اور دعا کروائی۔

اس تقریب میں زونل مربیان، نیشنل مجلس عاملہ کے بعض ممبران، امیر صاحب کے ساتھ کمپالا سے آنے والے وفد کے افراد، لوکل جماعت کے ممبران کے علاوہ علاقہ کے دیگر معزز افراد کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔ اس طرح تقریب میں کل 225 افراد شامل ہوئے۔

تقریب کے بعد نماز ظہر و عصر جمع کر کے ادا کی گئیں اور نمازوں کے بعد دوپہر کے کھانے سے مہمانوں کی تواضع کی گئی۔

☆......☆......☆

(بقیہ صفحہ 3)

جماعت کا جو خطبہ جمعہ میں اعلان کیا تو صاف نظر آتا تھا کہ وہ بہت کبیدہ خاطر ہیں۔ حضرت میاں صاحب کی صاحبزادیاں، داماد اور دیگر عزیز و اقارب پاکستان سے بروقت قادیان پہنچ گئے۔ اللہ تعالیٰ اس خاندان کے ہر فرد کو یہ صدمہ برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور حضرت میاں صاحب کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ آمین

☆......☆......☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 69413 میں روبینہ سلیم

زوجہ محمد سلیم قوم لوہار پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-10-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/8000 روپے (2) طلائی زیور 200 گرام اندازاً مالیتی -/3000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ روبینہ سلیم۔ گواہ شد نمبر 1 ملک ایاز احمد۔ گواہ شد نمبر 2 کلیم احمد طاہر

مسل نمبر 69414 میں صادقہ نعیم

زوجہ مرزا نعیم احمد قوم چیمہ پیشہ ملازمت عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-11-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 100 گرام مالیتی -/1500 یورو (2) حق مہر ادا شدہ -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/350 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صادقہ نعیم۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا نعیم احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا شکیل احمد ولد مرزا شریف احمد

مسل نمبر 69415 میں سلیم احمد

ولد بشیر احمد فاروقی (مرحوم) قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-12-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سلیم احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد فاروقی ولد میاں رحیم بخش فاروقی۔ گواہ شد نمبر 2 غلام سرور گل ولد برکت علی گل

مسل نمبر 69416 میں اسحاق احمد

ولد چوہدری مشتاق احمد ظہیر قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-12-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ مربع میٹر 44 مربع میٹر 16 مرلہ واقع دارالعلوم غربی ربوہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 07-1-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اسحاق احمد گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین چیمہ۔ گواہ شد نمبر 2 مشتاق ملک ولد ملک محمد عظیم (مرحوم)

مسل نمبر 69417 میں عاطف شہزاد ورک

ولد محمد عارف ورک قوم ورک پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-11-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 304 مربع میٹر مالیتی -/270000 یورو۔ جو بینک قرض سے لیا گیا ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/4800 یورو سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ 06-12-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عاطف شہزاد ورک گواہ شد نمبر 1 سمیع اللہ خان ولد عزیز اللہ خان۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالرفیق احمد ولد عبدالرحیم احمد

مسل نمبر 69418 میں محمود احمد

ولد محمد اسماعیل قوم کھوکھر پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-11-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/360 یورو ماہوار بصورت ......مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمود احمد۔ گوہ شد نمبر 1 لطیف احمد خاں ولد محمد رفیع خاں گواہ شد نمبر 2 خورشید احمد ولد محمد اسماعیل

مسل نمبر 69419 میں داؤد احمد کھوکھر

ولد بشارت احمد کھوکھر قوم کھوکھر پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 80 مربع میٹر مالیتی -/90000 یورو۔ جس پر بینک قرض -/72000 یورو ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1800 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ داؤد احمد کھوکھر۔ گواہ شد نمبر 1 خالد محمود ولد چوہدری سلطان احمد گواہ شد نمبر 2 اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین

مسل نمبر 69420 میں مقصودہ فاروق بُٹر

زوجہ فاروق اصغر بُٹر قوم جٹ ہنجرا پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-12-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/10000 روپے (2) طلائی زیور 400 گرام مالیتی اندازاً -/5680 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مقصودہ فاروق بُٹر۔ گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ چیمہ گواہ شد نمبر 2 مشتاق ملک

مسل نمبر 69421 میں ظہور احمد ملک

ولد ملک محمد فیروز قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-1-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم بصورت بینک بیلنس -/101500 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 یورو ماہوار بصورت گذارہ الاؤنس مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 07-1-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ظہور احمد ملک۔ گواہ شد نمبر 1 عثمان نصیر ولد نصیر احمد گواہ شد نمبر 2 عرفان احمد ملک ولد ملک ظہور احمد

مسل نمبر 69422 میں حمید نصر اللہ

ولد ملک محمد خاں قوم ملک پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-10-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان واقع جرمنی مالیتی -/227000 یورو کا 1/4 حصہ۔ یہ مکان بینک قرض سے خریدا گیا ہے ادائیگی جاری ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1808 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع

مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ حمید نصراللہ ۔گواہ شد نمبر 1 قدرت اللہ ولد بشارت الرحمٰن ۔گواہ شد نمبر 2 اشفاق احمد سندھو ولد مشتاق احمد سندھو

مسل نمبر 69423 میں منیر احمد ناصر باجوہ

ولد چوہدری عبدالعزیز باجوہ (مرحوم) قوم باجوہ پیشہ ملازمت عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی دو ایکڑ واقع تلونڈی عنایت خان کا 1/5 حصہ (2) زرعی اراضی ساڑھے چھ ایکڑ واقع چک نمبر 33 جنوبی سرگودھا (3) زرعی اراضی چک نمبر 103 بہاولنگر برقبہ 25/ ایکڑ میں 1/5 حصہ (4) زرعی اراضی گلارچی بدین برقبہ 42/ ایکڑ میں 1/5 حصہ (5) کوٹھی واقع دارالصدر غربی ربوہ میں 1/5 حصہ ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1100 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں اور مبلغ -/30000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد منیر احمد ناصر باجوہ۔ گواہ شد نمبر 1 کولمبس خان ولد حیات محمد۔گواہ شد نمبر 2 محمد جلال شمس ولد محمد امیر

مسل نمبر 69424 میں شمیم ثروت

زوجہ رانا منظور احمد قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 8 تولے مالیتی اندازاً -/80000 روپے(2) حق مہر بذمہ خاوند -/3000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شمیم ثروت ۔ گواہ شد نمبر 1 رانا منظور احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عدنان تنویر

مسل نمبر 69425 میں طوبیٰ ماجد

بنت شیخ عبدالماجد قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔طوبیٰ ماجد ۔گواہ شد نمبر 1 شیخ عبدالماجد والد موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 محمد صدیق ولد میاں احمد دین

مسل نمبر 69426 میں شاہد اقبال چیمہ

ولد چوہدری خضر حیات چیمہ قوم چیمہ پیشہ مزدوری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 9-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی 5/ ایکڑ واقع چک نمبر 4 8 بہاولپور اندازاً مالیتی -/700000 روپے کا 1/2 حصہ (2) رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/500000 روپے واقع چک نمبر 84 اس وقت مجھے مبلغ -/1850 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ 1-1-07 سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ شاہد اقبال چیمہ ۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری غلام احمد ولد چوہدری باغ دین گواہ شد نمبر 2 اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین چیمہ

مسل نمبر 69427 میں منور احمد تشنہ

ولد محمد حسین تشنہ قوم ...... پیشہ وکالت عمر 4 6 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 یورو ماہوار بصورت ......مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ 1-12-06 سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ منور احمد تشنہ۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالحق ولد چوہدری محمد حسین گواہ شد نمبر 2 اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین

مسل نمبر 69428 میں عبدالبصیر

ولد میاں عبدالرشید (مرحوم) قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) بینک بیلنس -/500000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1250 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ عبدالبصیر۔گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین چیمہ ۔گواہ شد نمبر 2 مشتاق ملک ولد ملک محمد عظیم (مرحوم)

مسل نمبر 69429 میں عطیہ بصیر

زوجہ عبدالبصیر قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے(2) طلائی زیور 132 گرام اندازاً مالیتی -/1848 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔عطیہ بصیر۔گواہ شد نمبر 1 عبدالبصیر خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 اکرام اللہ چیمہ

مسل نمبر 69430 میں ارشد داؤد

زوجہ داؤد احمد رانا قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 3-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 460 گرام مالیتی اندازاً -/5500 یورو(2) 10 مرلہ پلاٹ واقع دارالعلوم وسطی ربوہ اندازاً مالیتی -/300000 روپے(2) 5 مرلہ مکان واقع فیصل آباد اندازاً مالیتی -/2000000 روپے(4) حق مہر اداشدہ -/10000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-12-06 سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ۔ارشد داؤد۔گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ چیمہ گواہ شد نمبر 2 مشتاق ملک

مسل نمبر 69431 میں رانا داؤد احمد

ولد محمود احمد خاں قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی 8 کنال واقع چک نمبر 8 8 ج ب فیصل آباد اندازاً مالیتی -/400000 روپے (2) 10،10 مرلہ کے دوعدد پلاٹس واقع دارالفتوح غربی ربوہ مالیتی اندازاً -/1600000 روپے (2) پلاٹ برقبہ 2 کنال واقع دارالعلوم شرقی ربوہ میں 1/6 حصہ مالیتی اندازاً -/200000 روپے (4) پلاٹ برقبہ 1 کنال واقع مبارک ٹاؤن ربوہ مالیتی اندازاً -/200000 روپے (5) پلاٹ برقبہ 5 مرلہ واقع راولپنڈی مالیتی اندازاً -/200000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/3000 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ رانا داؤد احمد گواہ شد نمبر 1 محمد صادق خاں وصیت نمبر 19123 گواہ شد نمبر 2 ظفر اسماعیل ولد ظفر اقبال

مسل نمبر 69432 میں مظفر احمد

ولد محمود احمد قوم آرائیں پیشہ مزدوری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 9-12-06 میں وصیت کرتا

ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 07-1-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مظفر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 شاہد اقبال چیمہ۔ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد نعیم

مسل نمبر 69433 میں مبشر احمد فاروقی

ولد میاں رحیم بخش (مرحوم) قوم چوہان پیشہ کاروبار عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-11-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 07-1-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبشر احمد فاروقی۔ گواہ شد نمبر 1 سلیم احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عاطف شہزاد ورک

مسل نمبر 69434 میں احمد تسلیم

ولد مبشر احمد فاروقی قوم فاروقی پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-11-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/464 یورو ماہوار بصورت پارٹ ٹائم جاب مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 06-12-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ احمد تسلیم۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالرفیق احمد ولد عبدالرحیم احمد۔ گواہ شد نمبر 2 سمیع اللہ خان ولد عزیز اللہ خان

مسل نمبر 69435 میں عطاء الاسلام

ولد ناصر رشید فاروقی (مرحوم) قوم فاروقی پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-9-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1566 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عطاء الاسلام۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالقیوم شاکر ولد چوہدری بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 صلاح الدین احمد ولد شریف احمد

مسل نمبر 69436 میں رشید احمد

ولد محمد سلیم قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-10-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رشید احمد گواہ شد نمبر 1 مشتاق شریف چوہدری ولد محمد شریف۔ گواہ شد نمبر 2 قدیر احمد گوندل ولد بشیر احمد گوندل

مسل نمبر 69437 میں ناجیہ احمد

زوجہ رشید احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-10-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 10 تولے مالیتی -/1620 یورو (2) حق مہر ادا شدہ -/5000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت ......مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ناجیہ احمد۔ گواہ شد نمبر 1 رشید احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 مشتاق شریف چوہدری ولد محمد شریف

مسل نمبر 69438 میں عرفان اللہ چیمہ

ولد ظفر اللہ خان چیمہ قوم چیمہ پیشہ ڈرائیور عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-12-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ زرعی اراضی ساڑھے سولہ ایکڑ واقع چک نمبر 88 شمالی اندازاً مالیتی -/1600000 روپے کا 1/5 حصہ (2) نقد رقم -/3500 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1150 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 07-1-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عرفان اللہ چیمہ۔ گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین۔ گواہ شد نمبر 2 محمد سلیمان بٹ ولد فضل دین بٹ

مسل نمبر 69439 میں راحت جہاں چیمہ

زوجہ شاہد اقبال چیمہ قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-12-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 27 تولے اندازاً مالیتی -/3564 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 07-1-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ راحت جہاں چیمہ۔ گواہ شد نمبر 1 شاہد اقبال چیمہ خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 اکرام اللہ چیمہ

مسل نمبر 69440 میں

Nooman Ahmad Khan

ولد داؤد خان قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-11-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Nooman Ahmad Khan گواہ شد نمبر 1 داؤد احمد ولد محمود احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد سلیم ولد محمد شریف

مسل نمبر 69441 میں فاروق اصغر بُٹر

ولد چوہدری اصغر علی بُٹر قوم جٹ بُٹر پیشہ ملازمت عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-12-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 18 ایکڑ واقع کرتو ضلع شیخوپورہ اندازاً مالیتی -/3600000 روپے (2) مکان برقبہ 1 کنال واقع لاہور مالیتی اندازاً -/10000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1600 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں اور مبلغ -/150000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ 06-12-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فاروق اصغر بُٹر۔ گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین گواہ شد نمبر 2 مشتاق ملک ولد ملک محمد عظیم (مرحوم)

مسل نمبر 69442 میں فوزیہ قیصر

زوجہ خرم شہزاد قیصر قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے (2) طلائی زیور 241 گرام مالیتی -/2982 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز

کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ ...... سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔فوزیہ قیصر۔گواہ شدنمبر1 ندیم احمد ولد محمد طفیل گواہ شدنمبر2 محمد نعمان احمد ولد محمد حسین

مسل نمبر 49443 میں نادر احمد سندھو

ولد ناصر احمد سندھو قوم سندھو پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 5-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 یورو ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔نادر احمد سندھو۔گواہ شدنمبر1 ناصر احمد سندھو والد موصی۔گواہ شدنمبر2 خالد احمد سندھو ولد محمود احمد سندھو

مسل نمبر 69444 میں ناصر کاہلوں

ولد چوہدری سید احمد کاہلوں قوم جٹ کاہلوں پیشہ کاروبار عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) مشترکہ زرعی اراضی 4/ایکڑ واقع چھور مغلیاں اندازاً مالیتی -/400000 روپے(2) مشترکہ مکان 15 مرلہ واقع چھور مغلیاں اندازاً مالیتی -/100000 روپے (اس جائیداد میں ہم 3 بھائی 1 بہن حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ناصر کاہلوں۔گواہ شدنمبر1 طارق احمد بٹ ولد منور احمد بٹ۔گواہ شدنمبر 2 محمد شفیق قیصر ولد محمد رفیق بٹ

مسل نمبر 69445 میں نعیمہ مرزا

زوجہ سلیم احمد بٹ قوم مرزا پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر ادا شدہ -/35000 روپے(2) طلائی زیور 260 گرام اندازاً مالیتی -/3650 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔نعیمہ مرزا۔گواہ شدنمبر1 عبدالسلام خان ولد محمد حنیف خان۔گواہ شد نمبر2 سلیم احمد بٹ ولد خلیل احمد بٹ

مسل نمبر 69446 میں فرحانہ احمد

زوجہ شکیل احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 9-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر بذمہ خاوند -/2000 یورو(2) طلائی زیور مالیتی اندازاً -/3500 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔فرحانہ احمد۔ گواہ شد نمبر1 شکیل احمد خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر2 زاہد بشیر ولد محمد بشیر

مسل نمبر 69447 میں راحیلہ خانم بیگ

زوجہ سعید بیگ قوم خان پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور ساڑھے سولہ تولے اندازاً مالیتی -/7100 یورو(2) حق مہر بذمہ خاوند -/7000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 یورو ماہوار بصورت سوشل مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ راحیلہ خانم بیگ۔گواہ شدنمبر1 تفہیم احمد ولد محمد امین۔گواہ شدنمبر2 سعادت احمد عقیل ولد مبشر احمد

مسل نمبر 69448 میں نصرت پرویز بٹ

ولد غلام نبی قوم بٹ پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 19-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) پلاٹ برقبہ 37 مرلہ واقع فیصل آباد(2) مکان واقع جرمنی جس میں 1/2 حصہ کی مالک اہلیہ ہیں۔ قیمت خرید -/270000 مارک ہے۔اس کی ادائیگی ہورہی ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔نصرت پرویز بٹ۔گواہ شدنمبر1 محمد نواز ولد احمد خان۔گواہ شدنمبر2 محمد رفیق بٹ ولد غلام نبی خواجہ

مسل نمبر 69449 میں محمد حنیف قمر

ولد امیر الدین (مرحوم) قوم جنجوعہ راجپوت پیشہ ملازمت عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد حنیف قمر۔گواہ شدنمبر1 محمد خلیل ولد بیر ولی (مرحوم)۔گواہ شدنمبر 2 منصور احمد ولد ایم حنیف

مسل نمبر 69450 میں جاوید اسلم

ولد چوہدری خورشید اسلم قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1600 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔جاوید اسلم۔گواہ شدنمبر1 محمد سلیم ولد ملک علی محمد۔گواہ شدنمبر2 عبدالقادر ولد صوفی نورداد

مسل نمبر 69451 میں رقیہ عزیز

زوجہ عزیز احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 9-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے (2) طلائی زیور 120 گرام مالیتی اندازاً -/1400 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔رقیہ عزیز۔گواہ شدنمبر1 عزیز احمد خاوند موصیہ گواہ شدنمبر2 منور احمد باجوہ ولد چوہدری شہباز احمد باجوہ

مسل نمبر 69452 میں خلیل احمد

ولد محمد دین قوم وڑائچ پیشہ ملازمت عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 6-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی ساڑھے تین ایکڑ چک نمبر 11 ضلع بہاولنگر مالیتی اندازاً -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خلیل احمد۔گواہ شدنمبر1 عظیم احمد ولد چوہدری نسیم احمد گواہ شدنمبر2 سمیع اللہ خان ولد عزیز اللہ خان

مسل نمبر 69453 میں عقیل احمد ورک

ولد چوہدری محمد مالک ورک قوم جٹ ورک پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ

25-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عقیل احمد ورک۔ گواہ شد نمبر1 مبشر احمد خالد ولد میاں غلام احمد۔ گواہ شد نمبر2 نجیب احمد مبشر ولد مبشر احمد خالد

مسل نمبر 69454 میں میاں عبدالروف

ولد میاں نسیم احمد طاہر قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 1830 مربع فٹ مالیتی -/330000 ڈالر۔ جو بینک قرض سے لیا گیا ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 ڈالر ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ میاں عبدالروف۔ گواہ شد نمبر1 مبشر احمد خالد گواہ شد نمبر2 نجیب احمد مبشر

مسل نمبر 69455 میں فائزہ نصیر

بنت چوہدری نصیر احمد (مرحوم) قوم جٹ سندھو پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/715 ڈالر ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فائزہ نصیر۔ گواہ شد نمبر1 تنویر احمد ولد چوہدری نصیر احمد (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر2 توصیف احمد ولد چوہدری نصیر احمد (مرحوم)

مسل نمبر 69456 میں لبیب احمد مبشر

ولد مبشر احمد خالد قوم جٹ لنگراں پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ لبیب احمد مبشر۔ گواہ شد نمبر1 مبشر احمد خالد والد موصی۔ گواہ شد نمبر2 ھبۃ الرحمٰن ولد مبشر احمد خالد

مسل نمبر 69457 میں حمید محمود باجوہ

ولد چوہدری محمد حنیف باجوہ قوم باجوہ جٹ پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1600 ڈالر CAD ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حمید محمود باجوہ۔ گواہ شد نمبر1 لئیق ناصر ولد عزیز محمد خان (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر2 ذکاءاللہ خان ولد چوہدری حبیب اللہ

مسل نمبر 69458 میں حمیرا شمیم

زوجہ انوار احمد شمیم قوم...... پیشہ ملازمت (پارٹ ٹائم) عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 159 گرام مالیتی -/2753 ڈالر (2) حق مہر -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1084 ڈالر ماہوار بصورت پارٹ ٹائم جاب مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حمیرا شمیم۔ گواہ شد نمبر1 انوار احمد شمیم خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر2 آصف احمد شمیم ولد انوار احمد شمیم

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

جمعرات 7 جون 2007ء

12-30 am	لقاء مع العرب
1-35 am	عالمگیریں
2-15 am	بستان وقف نو
3-20 am	تقاریر جلسہ سالانہ U.K
3-45 am	ہماری کائنات
4-05 am	علمی خطابات
5-00 am	تلاوت، درس، خبریں
6-15 am	لقاء مع العرب
7-30 am	اسلامی اصول کی فلاسفی
8-00 am	ہماری کائنات
8-25 am	علمی خطابات
9-15 am	لجنہ میگزین
9-55 am	آسٹریلین ڈاکومنٹری
10-35 am	تقاریر جلسہ U.K
11-00 am	تلاوت، درس، خبریں
12-05 pm	گلشن وقف نو
1-10 pm	ملاقات
2-15 pm	دورہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
3-00 pm	انڈونیشین سروس
3-55 pm	المائدہ۔ کوکری پروگرام
4-10 pm	درس حدیث
4-25 pm	اسلام میں عورت کے حقوق
5-00 pm	تلاوت، درس، خبریں
6-05 pm	بنگلہ سروس
7-10 pm	ترجمۃ القرآن کلاس
8-10 pm	دورہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
9-00 pm	ملاقات
10-10 pm	مشاعرہ
11-00 pm	المائدہ کوکری پروگرام
11-30 pm	عربی سروس

درخواست دعا

☆ خدا تعالیٰ کی راہ میں قید کئے جانے والے مختلف احباب جماعت کی باعزت رہائی کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان اسیران راہ مولیٰ کو اپنی حفظ وامان میں رکھے اور ان کو ہر قسم کی پریشانی سے بچائے۔ آمین

ڈی ڈے

6 جون 1944ء جسے دوسری جنگ عظیم کے حوالے سے The Longest day بھی کہا جاتا ہے، تاریخ میں D-day کے نام سے معروف ہے۔

دوسری جنگ عظیم میں جنگی نقشہ یہ تھا کہ ایک طرف تو برطانیہ، امریکہ، ناروے، ہالینڈ، فرانس اور بلجیئم تھے جو اتحادی کہلاتے تھے۔ دوسری جانب جرمنی، اٹلی اور جاپان تھے۔

جنرل آئزن ہاور سپریم الائیڈ کمانڈر کی سرکردگی میں چھ جون 1944ء کو نصف شب کے وقت نارمنڈی کے ساحل پر وہ عظیم الشان حملہ کیا جس نے ہٹلر کی کمر توڑ کر رکھ دی اور جو بالآخر اس کی خودکشی اور جرمنی کے ہتھیار ڈالنے پر منتج ہوئی۔

اس حملے میں اتحادیوں نے ایک طرف تو تین ڈویژن فوج جرمن استحکامات کے پیچھے پیراشوٹ کے ذریعے اتار دی۔ ان میں سے ایک ڈویژن برطانوی اور دو ڈویژن امریکی فوج تھی دوسری طرف سورج نکلتے ہی بحری آرمیڈ نے نارمنڈی کے تیس میل لمبے ساحل کی پانچ بندرگاہوں پر حملہ کر دیا اور جنرل بریڈ لے اور جنرل منٹگمری کی سرکردگی میں ساحل فرانس پر اترنے لگیں۔ چار ہزار جہاز فوجی اور سامان لانے لے جانے کے لئے انگلش چینل میں مسلسل چکر لگا رہے تھے۔ آٹھ سو جنگی جہازوں نے ان کی حفاظت کے لئے فولادی دیوار قائم کر رکھی تھی اور دس ہزار ہوائی جہازوں نے سر پر سائبان تان رکھا تھا۔ ایک لاکھ تیس ہزار فوجی اور 20 ہزار گاڑیاں اس پر مستزاد تھیں۔ جنگی قوت کا یہ ایک ایسا نظارہ تھا جسے 6 جون 1944ء سے پیشتر سورج کی آنکھ نے کبھی نہ دیکھا تھا۔ اب جرمنی کی پسپائی شروع ہوئی اور 27 جون 1944ء کو فرانس کی خاصی بڑی بندرگاہ شربورگ Cherbourg پر اتحادیوں کا قبضہ ہو گیا اتحادی فوجیں سیل کی طرح فرانس پر پھیل گئیں اور بالآخر پیرس بھی آزاد کرا لیا گیا۔

6 جون 1944ء دوسری جنگ عظیم کے حوالے سے ایک اہم ترین تاریخ ہے اور ڈی ڈے کے کوڈ نام سے معروف ہے۔

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

❁ مکرم منور احمد جہ صاحب نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت وصولی واجبات اور اشتہارات کیلئے سندھ کے دورہ پر ہیں احباب جماعت واراکین عاملہ ومربیان کرام سے تعاون کی درخواست ہے۔ (مینیجر روزنامہ الفضل)

خبریں
ملکی اخبارات میں سے

ٹی وی چینلز کے لائسنس معطل، عمارت سیل کی جاسکے گی

صدر مملکت نے پیمرا کا ترمیمی آرڈیننس 2007ء جاری کر دیا ہے جو فوری نافذالعمل ہوگا۔ آرڈیننس میں 11 ترامیم کی گئی ہیں جن کے مطابق پیمرا کو 39۔ ایسکیشن کے تحت قواعد سازی کا اختیار دے دیا گیا ہے۔ پیمرا نجی ٹی وی چینلز کے لائسنس معطل، غیر قانونی ٹرانسمیشن پر نشریاتی آلات ضبط اور نشریاتی ادارے کی عمارت کو سیل کر سکے گا۔ آرڈیننس موبائل ٹی وی اور انٹرنیٹ پر بھی لاگو ہو گا۔ قواعد کی خلاف ورزی پر جرمانے کی حد دس لاکھ سے بڑھا کر ایک کروڑ روپے کر دی گئی ہے۔

سپریم کورٹ کا حکومتی درخواست پر کارروائی سے انکار

عدالت عظمیٰ نے وزارت داخلہ کی جانب سے توہین عدالت کی درخواست واپس کرتے ہوئے اس ضمن میں باقاعدہ آئینی پٹیشن دائر کرنے کی ہدایت کی ہے جبکہ اس حوالے سے اور کزئی کی درخواست واپس لینے پر خارج کر دی گئی ہے۔ تین رکنی بنچ نے حکم دیا کہ چونکہ معاملہ انتہائی سنگین نوعیت کا ہے اور اگر حکومت درخواست دائر کرے تو پھر سپریم کورٹ کے تمام ججوں پر مشتمل فل کورٹ کو اس کی سماعت کرنی چاہئے۔

نیوز چینلز کی نشریات دوسرے روز بھی بند

ملک کے مختلف علاقوں میں جیو نیوز، اے آر وائی ون ورلڈ اور آج چینل کی نشریات پر دوسرے دن بھی حکومتی پابندی برقرار رہی اور لاکھوں عوام جیو نیوز کی نشریات سے محروم رہے۔ ملک بھر کے عوام نے مطالبہ کیا ہے کہ فوری طور پر جیو نیوز کی نشریات بحال کی جائیں۔ لوگوں نے کیبل آپریٹرز کے اقدام کو غیر آئینی قرار دیتے ہوئے حکومت کو اس کا ذمہ دار ٹھہرایا ہے۔

جمہوریت اور ملکی استحکام کیلئے میڈیا کی آزادی ضروری ہے

سپریم کورٹ نے صحافیوں کو دھمکیاں دینے سے متعلق درخواست کی سماعت ایک ہفتے تک ملتوی کر دی۔ قائم مقام چیف جسٹس جاوید اقبال نے اس حوالے سے دیگر عدالتوں سے زیر سماعت درخواستوں کا ریکارڈ طلب کر لیا۔ انہوں نے کہا کہ جمہوریت، قومی یکجہتی اور ملکی استحکام کیلئے میڈیا کی آزادی ضروری ہے۔ عدالتوں نے ہمیشہ صحافت کی حمایت کی ہے۔ ذمہ دار میڈیا ریاست کا ستون ہے۔ انہوں نے کہا کہ صحافیوں کو ملنے والی دھمکیوں کے ازالے کیلئے ہر ممکن اقدام کیا جائے۔ صحافیوں کو تحفظ فراہم کرنا حکومت کی ذمہ داری ہے۔

ملک کی اندرونی صورتحال کے باعث بھارت کے ساتھ امن عمل پر اثر نہیں پڑیگا

پاکستان نے کہا ہے کہ ملک کی موجودہ اندرونی صورتحال سے بھارت کے ساتھ جاری امن عمل پر اثر نہیں پڑے گا۔ سیاسی عزم کی بدولت مسئلہ کشمیر فوری حل کیا جاسکتا ہے۔ ہم خطے میں کسی ملک کی بالادستی کو قبول نہیں کرینگے۔ ترجمان دفتر خارجہ نے کہا ہے کہ امریکہ نے عدالتی بحران اور ذرائع ابلاغ پر پابندی کے بارے میں کوئی تشویش ظاہر نہیں کی۔

مسئلہ کشمیر کے حل کیلئے ٹائم فریم نہ دینا بھارت کی بدنیتی ظاہر کرتا ہے

سید علی گیلانی نے بھارت کی جانب سے کشمیر سے فوجیں نہ نکالنے اور مسئلہ کے حل کا ٹائم فریم نہ دینے کے اعلان کو پاکستانی حکمرانوں کی آنکھیں کھولنے کیلئے کافی اور بھارت کی بدنیتی عیاں ہونے کے مترادف قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ بھارت کے اس طرز عمل سے ہمارے اس تاریخی موقف کی صداقت کھل کر سامنے آ گئی کہ بھارت کا کشمیر پر قبضہ ہے اور وہ اپنے اس قبضہ کو برقرار رکھنے کی نہ صرف ضد پر قائم ہے بلکہ وہ کشمیر کو نہ تو متنازعہ علاقہ تسلیم کرنے کو تیار ہے اور نہ ہی اس مسئلے کے پائیدار اور منصفانہ حل میں اس کی کوئی دلچسپی ہے۔

ایل پی جی کی قیمتوں میں اضافہ

آئل اینڈ گیس ریگولیٹری اتھارٹی (اوگرا) نے ایل پی جی کی قیمت میں 2 روپے 50 پیسے فی کلوگرام کا اضافہ کر دیا ہے۔ گھریلو سلنڈر کی قیمت میں 29 روپے اور کمرشل سلنڈر کی قیمت میں 116 روپے اضافہ ہوا ہے۔ اگلے ماہ گھریلو سلنڈر پر 23 روپے اور کمرشل سلنڈر پر 92 روپے اضافہ ہوگا۔ جولائی 2007ء میں ایل پی جی کی پیداواری قیمت 41865 روپے فی میٹرک ٹن ہو جائے گی۔ ایل پی جی ڈسٹری بیوشن ایسوسی ایشن کے چیئرمین عرفان کھوکھر نے کہا کہ اوگرا کی طرف سے قیمت میں اضافہ غریب عوام کے ساتھ زیادتی اور ظلم ہے۔ اگر آئندہ بجٹ میں ایل پی جی کو مراعات نہ دی گئیں تو انڈسٹری بری طرح تباہ ہو جائے گی۔

دلچسپ ترتیب

5 جون 2007ء کو صبح 2 بجکر 3 منٹ اور 4 سیکنڈ پر ماہ و سال کے ساتھ زبردست ترتیب قائم ہوئی اور اس کو شائقین نے اس طرح لکھا۔

02-03-04-05-06-07

یعنی

02	صبح کے دو بجے
03	تین منٹ
04	چار سیکنڈ
05	پانچ تاریخ
06	ماہ جون
07	2007ء

ربوہ میں طلوع و غروب 6 جون

طلوع فجر	3:21
طلوع آفتاب	5:00
زوال آفتاب	12:07
غروب آفتاب	7:14

زیورات کی دنیا میں قابل اعتماد اور معیاری نام
کوہ نور جیولرز
نیو صادق بازار رحیم یار خان
پروپرائٹر خورشید احمد
رہائش: 068-5874179
فون دکان: 068-5876508-068-5874179

قائم شدہ 1952ء
خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
شریف جیولرز ربوہ
ریلوے روڈ 6214750 6214760
اقصیٰ روڈ 6212515 6215455
پروپرائٹر: میاں حنیف احمد کامران
Mobile:0300-7703500

الفضل روم کولر، گیزر
بھاری چادر کے لائف ٹائم گارنٹی کے ساتھ گیزر تیار کروائیں نیز پرانا گیزر بھی تبدیل کروا سکتے ہیں۔
فیکٹری: 265-16-B1 کالج روڈ نزد اکبر چوک ٹاؤن شپ لاہور
042-5114822-5118096

پرسکون ماحول / فل ائیر کنڈیشنڈ / وسیع پارکنگ
تقریبات آپ کی.....معیار ہمارا
الرفیع بینکوئیٹ ہال
ربوہ کا پہلا شادی ہال جس میں مردوں اور خواتین کیلئے علیحدہ ہال
رابطہ رشید برادرز گولبازار ربوہ
6215155-6211584

C.P.L 29-FD

1994ء ماڈل / مناسب حالت، مناسب قیمت
سوزوکی مہران برائے فروخت
گرے کلر، فیصل آباد نمبر پلیٹ، AC ماڈل
رابطہ: 047-6212092/0333-6706425

SUZUKI
MINI MOTORS
Authorised Dealer:
PAK SUZUKI MOTOR CO.LTD
51-Industrial Area, Gulberg III, Lahore
Tel.:5873197-5873384-5712119 Fax:5713689

جلسہ سالانہ لندن 2007ء
جلسہ سالانہ لندن جولائی 2007ء جو احباب جماعت جلسہ میں شامل ہونا چاہتے ہیں ان کی سہولت کیلئے ویزہ فارم حاصل کرنے کیلئے فارم پُر کرنے کیلئے ٹکٹ حاصل کرنے کیلئے اور دیگر رہنمائی حاصل کرنے کیلئے سروسز کی طرف سے سہولت موجود ہے۔
سروسز
آفس نمبر 24، 2nd فلور آشیانہ سنٹر رحمان آباد چوک، مری روڈ، راولپنڈی
051-4853427, 051-4415900
0300-9141584, 0333-5494055, 0333-5494167